باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ رژن تربت
Daily RUZN Turbat

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

جلد نمبر 20 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء، 27 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 50 روپے | شمارہ نمبر 86

ملکی معیشت میں زرعی شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، شہباز شریف

بینکوں اور مالیاتی اداروں کو کسانوں، چھوٹے اور درمیانے کاروبار اور ہاؤسنگ شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار موثر انداز میں ادا کرنا ہوگا، حکومت بھرپور حوصلہ افزائی کرے گی

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت اب تک ایک لاکھ 47 ہزار 504 درخواستیں موصول، 53 ہزار 127 منظور کر لی گئیں، ایلسیس ٹو فنانس پلان 2026-28 کے جائزہ اجلاس، وزیراعظم کو بریفنگ

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ کم آمدن اور متوسط طبقے کو سستی رہائش، کسانوں کو آسان شرائط پر قرضوں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کو مالی سہولتوں کی فراہمی ہماری ترجیح ہے، بینکوں اور مالیاتی اداروں کو کسانوں، چھوٹے اور درمیانے کاروبار اور ہاؤسنگ کے شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار موثر انداز میں ادا کرنا ہوگا، جبکہ حکومت قرضوں کی فراہمی میں بھرپور کردار ادا

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا ادویات کی خریداری میں بے ضابطگیوں پر سخت نوٹس

سنڈیمن اسپتال کے مرکزی اسٹور سے 2 کروڑ 28 لاکھ 25 ہزار روپے کی ادویات غائب ہونے کا انکشاف

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے سنڈیمن صوبائی سول اسپتال کوئٹہ میں لاکھوں روپے کی ادویات کی خریداری میں مبینہ بے ضابطگیوں اور مرکزی اسٹور سے 22 کروڑ 82 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کی

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ سے چرس سمگلنگ کی کوشش ناکام، 40 کروڑ سے زائد مالیت کی چرس برآمد

کراچی (جی این ایم) کراچی میں کسٹمز نے کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ سے چرس سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی اور 40 کروڑ سے زائد مالیت کی چرس برآمد کرلی۔ کلکٹر کسٹمز انفورسمنٹ فرید خان کے مطابق برآمد کی گئی چرس کی مالیت 40 کروڑ روپے سے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

سعودی کابینہ کا ملکی خودمختاری، قومی سلامتی کے دفاع کے عزم کا اعادہ، حوثی حملوں کی مذمت

القدس اور مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی آبادکاری اور جبری بے دخلی کی پالیسیوں کی مخالفت

ریاض (جی این ایم) سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی زیر صدارت کابینہ کا اہم اجلاس ہوا، جس میں حوثی حملوں کی شدید مذمت کی گئی۔ سعودی کابینہ نے ابہا، خمیس مشیط، جازان اور نجران میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے حوثی حملوں کی شدید مذمت کی۔ عرب میڈیا کے مطابق کابینہ اجلاس میں بحیرہ احمر میں تجارتی بحری جہازوں اور بین الاقوامی بحری نقل و حرکت کو نشانہ بنانے کی بھی مذمت کی

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بگٹی قبیلے کے عمائدین، بزرگ و نوجوان ملاقات کر رہے ہیں

فورسز کی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کیخلاف کارروائی 11 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردوں نے خاران میں سڑک بلاک کر کے ٹریفک معطل کرنے کی کوشش کی، فائرنگ کے تبادلے میں 8 بھارتی سرپرست یافتہ دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا

7 واشک کے علاقے میں بھی دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی جہاں آپریشن کے دوران افواج نے دہشتگردوں کی پناہ گاہ کو موثر انداز میں تباہ کردیا، دھماکہ خیز مواد برآمد

راولپنڈی (جی این ایم) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں آپریشن کر کے فتنہ الخوارج کے 11 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے 6 اور 7 ستمبر کو بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں بھارتی سرپرست یافتہ دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس دوران 11 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا گیا۔ 6 ستمبر کو دہشتگردوں نے خاران میں سڑک بلاک کر کے ٹریفک معطل کرنے کی کوشش کی، سیکیورٹی فورسز نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کا گھیراؤ کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں 8 بھارتی سرپرست یافتہ دہشتگردوں

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

گوادر میں ماہی گیری کی کشتیوں کی رجسٹریشن، پیمائش اور لائسنس کے اجرا کا عمل تیز

ماہی گیری کے شعبے کو قانونی و منظم بنانے کے لیے گوادر فشریز کی کشتیوں کی انسپکشن جاری

گوادر (اے این این) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فشریز عتیق اللہ خان کی ہدایات پر صوبائی حکومت کی ماہی گیروں کی فلاح و بہبود اور ماہی گیری کے شعبے کو منظم و قانونی بنیادوں پر فروغ دینے کی پالیسی کے تحت گوادر میں ماہی گیری کی کشتیوں کی رجسٹریشن، پیمائش، انسپکشن اور لائسنس کے اجرا کا عمل تیزی سے جاری ہے یہ کارروائیاں اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد کی نگرانی میں گوادر فشریز اسٹیشن کی فیلڈ ٹیموں کے ذریعے انجام دی جا رہی ہیں۔ اس دوران کشتیوں کی پیمائش، ساخت، ضروری دستاویزات اور متعلقہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد اہل کشتیوں کو رجسٹریشن نمبر الاٹ کیے جا رہے ہیں جبکہ مقررہ ضوابط کے مطابق ماہی گیری کے

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

ماہ اگست میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے 3.7 ارب ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں

کراچی (جی این ایم) مشرق وسطیٰ کی جنگ کے باوجود اگست میں بیرون ملک سے بھیجی گئی ترسیلات زر میں 0.7 فیصد اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق اگست 2026 میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے 3.7 ارب ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں جو کہ جولائی کے مقابلے میں 0.7 فیصد جبکہ اگست 2025 کے مقابلے میں

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 2 پر)

پاکستان، مصر، سعودی عرب اور ترکیہ کا علاقائی امور پر قریبی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلی فون پر گفتگو، علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان، مصر، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان علاقائی امور پر قریبی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق ہوا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ جس میں دوطرفہ تعلقات اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پاک مصر دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور دونوں ممالک کے درمیان قریبی و برادرانہ تعلقات کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے نے علاقائی امور پر پاکستان اور مصر کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات کا اعادہ کیا، علاقائی صورتحال اور خطے

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

ملک کا مستقبل چند بزنس مین طے نہیں کر سکتے، بلاول بھٹو

نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ سنجیدہ اور عوامی نوعیت کا ہے، صوبے بنانے سے ملک سے بے روزگاری اور مہنگائی ختم نہیں ہوگی

سسٹم کی ناکامی پر بحث ہونی چاہیے، محسن نقوی اپنی زبان بول رہے ہیں اور وہ اپنی زبان بولتے ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

لندن (اے این این) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ ملک کا مستقبل چند بزنس مین طے نہیں کر سکتے، سسٹم کی ناکامی پر قومی اسمبلی میں بحث ہونی چاہیے۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے نئے صوبوں کے قیام کے متعلق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے بیان کو ان کی ذاتی رائے قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ محسن نقوی اپنی زبان

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

صدر آصف زرداری کی برطانیہ سے پاکستان روانگی موخر، آج روانہ ہوں گے

لندن (جی این ایم) صدر مملکت آصف زرداری نے برطانیہ سے پاکستان روانگی موخر کردی، صدر کے طیارے کو برطانوی فلائٹ سسٹم میں خرابی کی وجہ سے تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ ذرائع کے مطابق صدر آصف علی زرداری کی برطانیہ سے پاکستان روانگی ایک روز کے لئے موخر کردی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر آصف علی زرداری اب آج (جمعرات کو) پاکستان روانہ ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ صدر زرداری کے

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ

برینٹ خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گئی

واشنگٹن (جی این ایم) امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل چوتھے سیشن بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گئی۔ برینٹ خام تیل کے مستقبل کے سودوں کی قیمت 1.57 ڈالر، یعنی 1.6 فیصد اضافے کے بعد 99.49 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت بھی 1.60 ڈالر، یعنی 1.72 فیصد بڑھ کر 94.63 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ تیل کی قیمتوں میں یہ اضافہ امریکا کے ایرانی ٹینکروں پر حملے اور اس کے جواب میں ایران کی جانب سے خلیج میں امریکی فوجی تنصیبات پر حملوں کے بعد ہوا۔ رپورٹ کے مطابق اگست کے آغاز سے اب

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

تربت، اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی سرکاری گاڑی مسلح افراد نے چھین لی

خیر آباد کے قریب ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈ کو یرغمال بنا کر گاڑی لے گئے

تربت (یو این اے) تمپ سے تربت آتے ہوئے خیر آباد کے قریب مسلح افراد نے اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی سرکاری گاڑی روک کر ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈ سے گاڑی چھین لی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈپٹی کمشنر تمپ اور اسسٹنٹ کمشنر تمپ سے تربت کی جانب روانہ تھے، تاہم دونوں افسران اس گاڑی میں سوار نہیں تھے بلکہ ایک دوسری گاڑی میں ان کے پیچھے آ رہے تھے، جس کے باعث وہ محفوظ رہے اور انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے اسسٹنٹ کمشنر تمپ کی کالے رنگ کی سرکاری گاڑی کو خیر آباد کے قریب روک کر اس میں موجود ڈرائیور اور سیکیورٹی گارڈ کو اپنے قبضے میں لیا اور گاڑی اپنے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پاکستان کے عزم کو کوئی متزلزل نہیں کرسکتا، گیلانی

اسلام آباد (یو این اے) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے بلوچستان میں 11 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پاکستان کے عزم کو کوئی متزلزل نہیں کرسکتا۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق قائم مقام صدر نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

شاہراہ دستور احتجاج، پی ٹی آئی کے سات کارکنوں کا 14 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

عدالت کا ملزمان کو شناخت پریڈ کے لیے جیل بھیجنے کا حکم، دو بیمار ملزمان کو تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایت

اسلام آباد (اے این این) 15 فروری شاہراہ دستور احتجاج کیس میں پی ٹی آئی کے سات کارکنوں کو 14 روزہ جسمانی ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق 15 فروری کو پی ٹی آئی کے ارکان اسمبلی اور کارکنان نے شاہراہ دستور پر احتجاج کیا جس پر مقدمہ درج کیا گیا اور گرفتاریاں بھی ہوئیں۔ پولیس نے گرفتار سات پی ٹی آئی کارکنان کو انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد میں پیش کردیا۔ ساعت جج طاہر عباس سپرا نے کی۔ پولیس کی شناخت پریڈ کے لیے ملزمان کے 14 دن کے جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی جسے عدالت نے منظور کرلیا۔ عدالت نے ملزمان کو شناخت پریڈ کے لیے اڈیالہ جیل بھیجنے کا حکم دے

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 2 پر)

افغانستان میں غیرقانونی طالبان رجیم کیخلاف مسلح عوامی مزاحمت میں شدت

بدخشان میں افغانستان فریڈم فرنٹ اور افغان طالبان کے درمیان جھڑپوں میں 4 طالبان اہلکار ہلاک، 7 زخمی

کابل (جی این ایم) افغانستان میں غیرقانونی افغان طالبان رجیم کے خلاف مسلح عوامی مزاحمت میں مزید شدت آ گئی۔ افغانستان پر قابض افغان طالبان رجیم کو مختلف علاقوں میں عوامی سطح پر شدید مسلح مزاحمت کا سامنا ہے۔ مسلح گروہوں کے حملوں اور اندرونی اختلافات نے طالبان رجیم کے افغانستان پر کنٹرول کے دعوؤں کو بے نقاب کردیا ہے۔ افغان میڈیا آماج نیوز کے مطابق بدخشان میں افغانستان فریڈم فرنٹ اور افغان طالبان کے درمیان جھڑپوں میں 4 طالبان اہلکار ہلاک اور 7 زخمی ہوئے۔ طالبان مخالف اتحاد

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

پٹرول پر 134 روپے 60 پیسے فی لیٹر، پیٹرول پر 21 روپے 15 پیسے فی لیٹر ٹیکسز عائد

اسلام آباد (جی این ایم) حکومت کی جانب سے پیٹرول کی قیمت میں فی لیٹر 37 فیصد جبکہ ڈیزل پر فی لیٹر 31 فیصد ٹیکسز شامل کیے گئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ایک لیٹر پٹرول پر 134 روپے 60 پیسے فی لیٹر ٹیکسز عائد ہیں، پیٹرول پر فی لیٹر 80 روپے پیٹرولیم لیوی 5 روپے کاربن لیوی عائد ہے، پٹرول کی اصل قیمت 229 روپے 75 پیسے

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)

نو مئی کیس، عدالت کا مینا خان آفریدی کا پاسپورٹ ضبط اور بلیک لسٹ کرنے کا حکم

انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے صوبائی وزیر خیبر پختونخواہ کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری بھی جاری کر دیئے

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی عدالت نے 9 مئی کے واقعات کے مقدمات میں مطلوب خیبر پختونخواہ حکومت کے صوبائی وزیر مینا خان آفریدی کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا حکم دیتے ہوئے ان کا پاسپورٹ ضبط کرنے اور نام بلیک لسٹ میں شامل کرنے کا حکم دے دیا۔ اطلاعات کے مطابق کیس کی سماعت کے دوران انسداد دہشت گردی عدالت نے ملزم کی جانب سے مسلسل عدم پیشی اور قانونی کارروائی سے روگردانی کا سخت نوٹس لیا، عدالت نے قرار دیا کہ مینا خان آفریدی جان بوجھ کر عدالتی کارروائی کا حصہ بننے سے گریزاں ہیں اور مسلسل غیر حاضر رہ رہے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، سرفراز بگٹی

ادارے کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے، کمپنی کے امور میں شفافیت اور پیشہ ورانہ نظم و نسق کو یقینی بنایا جائے

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید موثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے او

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

افغان میڈیکل طلبہ کو پاکستان چھوڑنے کی ہدایت پر اظہار تشویش

فیصلے کے خاص طور پر افغان طالبات پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے، ایمنسٹی انٹرنیشنل

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) کی جانب سے پاکستان میں زیر تعلیم افغان طلبہ کو افغانستان واپس جانے کی ہدایت پر افغان سفارتخانے اور ایمنسٹی انٹرنیشنل نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں افغان سفارتخانے نے پی ایم ڈی سی کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم جیسے اہم شعبے کو سیاسی اختلافات سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔ سفارتخانے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ اس اقدام کا ان افغان طلبہ کی تعلیمی پیش رفت اور مستقبل پر گہرا اثر پڑے گا، جنہوں نے قانونی اور طے شدہ طریقہ کار کے تحت اپنی تعلیم

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعظم کا بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ بدھ کو یہاں وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان میں وزیراعظم نے بھارتی سرپرستی میں سرگرم

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان میں انسداد دہشت گردی قانون میں ترمیم منظور

ریاست کے خلاف جرائم بھی اے ٹی سی میں قابل سماعت قرار، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسمبلی سیکریٹریٹ نے انسداد دہشت گردی (بلوچستان ترمیمی) ایکٹ 2026 کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے، گورنر بلوچستان کی منظوری کے بعد ترمیم شدہ قانون نافذ العمل ہوگیا ہے ترمیم کے تحت انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997 میں نئی دفعات شامل کی گئی ہیں، جن کے مطابق پاکستان پینل کوڈ کے باب ششم، یعنی ریاست کے خلاف جرائم، اور بعض دیگر مخصوص جرائم کو اس صورت میں انسداد دہشت گردی عدالت میں قابل سماعت قرار دیا گیا ہے جب یہ جرائم عوام میں خوف و ہراس پھیلانے یا ریاست کو خوفزدہ کرنے کی نیت سے کیے گئے ہوں۔ ترمیم شدہ قانون کے تحت ایسے مقدمات کا

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

پی ٹی آئی 27 ستمبر احتجاج کیس، اسلام آباد ہائیکورٹ نے لارجر بنچ تشکیل دیدیا

اسلام آباد (جی این ایم) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر کے احتجاج اور لانگ مارچ سے متعلق درخواست پر سماعت کا تحریری حکمنامہ جاری کر دیا جبکہ معاملے کی سماعت کیلئے 3 رکنی لارجر بنچ بھی تشکیل دے دیا گیا۔ لارجر بنچ میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کے ساتھ جسٹس

(بقیہ 38 اندرونی صفحہ 2 پر)

بیوٹی پارلرز اور بیوٹی کلینکس کی خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس 5 فیصد مقرر

پی او ایس مشین کو بی آر اے ویب پورٹل سے منسلک کرنے والے سروس فراہم کنندگان کیلئے ٹیکس شرح 2 فیصد مقرر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ٹیکس شیڈول کے مطابق بیوٹی پارلرز، بیوٹی کلینکس، سلمنگ کلینکس یا سینٹرز اور دیگر ذاتی نگہداشت (Care Personal) کی خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کی شرح 5 فیصد مقرر ہے۔ ٹیکس شیڈول کے مطابق وہ رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان جو POS مشین نصب کر کے اسے BRA کے ویب پورٹل سے منسلک کریں، تمام انوائسز، بلز یا رسیدیں الیکٹرانک طریقے سے جاری کریں اور صرف POS کے ذریعے ٹیکس انوائس / رسید

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 2 پر)

ایران امریکا جنگ: کشیدگی میں کمی کے بجائے شدت مزید بڑھنے کا امکان

تہران (اے این این) ایران اور امریکا کے درمیان جاری جنگ میں مزید شدت کے واضح اشارے ملنے لگے ہیں۔ عرب میڈیا پر شائع ایک تجزیاتی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ خلیجی اور خطے کے رہنما جو ایران

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 2 پر)

بحری اصلاحات کے مثبت ثمرات، کراچی اور پورٹ قاسم کی عالمی رینکنگ میں بہتری ریکارڈ

کراچی پورٹ کی عالمی رینکنگ ایک سال میں 99 سے 69 ویں، پورٹ قاسم 74 سے 56 ویں پوزیشن پر آ گئی

کراچی (جی این ایم) وزیراعظم ٹاسک فورس برائے بحری امور کی موثر اصلاحات کے مثبت ثمرات کے سبب میری ٹائم سیکٹر میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے۔ وزیراعظم ٹاسک فورس کی اصلاحات کی بدولت کراچی پورٹ کی عالمی رینکنگ ایک سال میں 99 سے 69 ویں پوزیشن پر پہنچ گئی جبکہ پورٹ قاسم کی عالمی رینکنگ میں بھی نمایاں بہتری

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: چیف جسٹس آف پاکستان (سی جے پی) یحییٰ آفریدی نسٹ لا اسکول کے ڈین محمد نواز وہلا کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

ملک میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ، پیاز کی قیمت 300 روپے کلو تک پہنچ گئی

اسلام آباد / لاہور (جی این ایم) ملک میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے اور مختلف شہروں میں پیاز کی قیمت 300 روپے کلو تک پہنچ گئی ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق کراچی اور کوئٹہ میں پیاز 200 روپے فی کلو تک پہنچ چکا ہے، لاہور میں پیاز 200 سے 250 روپے کلو میں دستیاب ہے، پشاور میں پیاز کی قیمت فی کلوگرام 280 سے

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: آزاد جموں وکشمیر کے وزیراعظم سید افتخار علی گیلانی کی وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

یمن سے سعودیہ پر حملوں سے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ آپریشنل ہو گا، خواجہ آصف

معاہدے کے تحت تینوں ممالک ایک دوسرے کی مدد کے پابند ہیں، سعودی عرب کی سلامتی سے متعلق پاکستان کا موقف واضح ہے، وزیر دفاع

کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو تینوں کیخلاف جارحیت تصور کیا جائیگا، پاکستان معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے پیچھے نہیں ہٹے گا، گفتگو

اسلام آباد (جی این ایم) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ یمن سے سعودی عرب پر ہونے والے حملوں کی صورت میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیے کے درمیان موجود مشترکہ دفاعی معاہدہ فعال ہوسکتا ہے۔ ایک انٹرویو میں خواجہ آصف نے کہا کہ مکہ میں طے پانے والے سہ فریقی دفاعی معاہدے کے تحت تینوں ممالک ایک دوسرے کی مدد کے پابند ہیں اور کسی ایک ملک کے خلاف

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 2 پر)

وزیراعظم نے نئی آٹو پالیسی کی اصولی منظوری دیدی

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم شہباز شریف نے نئی آٹو پالیسی 2026-31 کی اصولی منظوری دیدی۔ ذرائع نے کہا کہ نئی آٹو پالیسی اب آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کی جائے گی، آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد آٹو پالیسی ای سی سی میں پیش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق کابینہ کی منظوری کے بعد نئی آٹو پالیسی پارلیمنٹ میں پیش کی جائے گی، نئی آٹو پالیسی 2026-31 کے مسودے پر وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس ہوا۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس میں ایک عرصے سے زیر التوا نئی آٹو پالیسی 2026-31 کے مسودے پر غور کیا گیا۔ نئی آٹو پالیسی کا مقصد مقامی آٹو انڈسٹری میں سرمایہ کاری، گاڑیوں کی برآمدات، مقامی پیداوار اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 2 پر)

عمران خان کی طرح تین قیدیوں کیلئے طبی سہولیات، آئینی عدالت میں اپیل سماعت کیلئے مقرر

جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ 14 ستمبر کو سماعت کرے گا

اسلام آباد (جی این ایم) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی طرح باقی قیدیوں کو طبی سہولیات دینے کے معاملے پر وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل سماعت کیلئے مقرر کر دی۔ جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ 14 ستمبر کو سماعت کرے گا۔ بینچ میں جسٹس عامر فاروق بھی شامل ہوں گے جبکہ جسٹس علی باقر نجفی بھی تین رکنی بینچ کا حصہ ہیں۔ بانی پی ٹی آئی کو طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق کیس 16 ستمبر کو سپریم کورٹ میں سماعت کیلئے مقرر ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز اڈیالہ جیل کے تین قیدیوں نے عمران خان جیسی طبی سہولیات کے لئے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کیا تھا۔ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی طرح باقی قیدیوں کو طبی سہولیات دینے کے معاملے پر وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل سماعت کیلئے مقرر کر دی۔ جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں تین رکنی بینچ 14 ستمبر کو سماعت کرے گا۔ بینچ میں جسٹس عامر فاروق بھی شامل ہوں گے جبکہ جسٹس علی باقر نجفی بھی تین رکنی بینچ کا حصہ ہیں۔ بانی پی ٹی آئی

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

فرنٹ لائن پولیو ورکرز کے یومیہ معاوضے میں 28 فیصد اضافے کا اعلان

آئندہ ذیلی قومی انسداد پولیو مہم 21 سے 27 ستمبر تک ملک کے 115 اضلاع میں منعقد ہوگی

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان انسداد پولیو پروگرام نے فرنٹ لائن پولیو ورکرز کے یومیہ معاوضے میں 28 فیصد اضافے کا اعلان کر دیا۔ قومی ایمرجنسی آپریشن سینٹر (نیشنل ای او سی) کے مطابق فرنٹ لائن پولیو ورکرز کے ساتھ مشاورتی سیشنز کے بعد یومیہ معاوضے میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا، معاوضے میں اضافے کا اطلاق آئندہ انسداد پولیو مہم سے ہوگا۔ اس حوالے سے وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو عائشہ رضا فاروق نے کہا کہ پولیو ورکرز کے معاوضے میں اضافہ ان کی محنت، لگن اور خدمات کا اعتراف ہے، فرنٹ لائن پولیو ورکرز ملک کو پولیو سے پاک بنانے کی کوششوں میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

حکومت رواں ماہ تیسری مرتبہ ایل این جی کارگو خریدنے میں ناکام

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان کو ایل این جی کی خریداری کیلئے ٹینڈر پر کوئی بولی نہیں آئی۔ ملک میں بجلی کی پیداوار کیلئے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی درآمد کا معاملہ ایک بار پھر تعطل کا شکار ہوگیا۔ حکومت رواں ماہ کے دوران تیسری مرتبہ بھی ایل این جی کارگو خریدنے میں ناکام رہی ہے۔ پاکستان ایل این جی لمیٹڈ (پی ایل ایل) کے ذرائع کے مطابق تازہ ترین ٹینڈر میں ایل این جی کارگو کی فراہمی کیلئے کسی بھی عالمی کمپنی نے کوئی بولی جمع نہیں کرائی۔ پی ایل ایل نے بارہ سے سولہ ستمبر کے درمیان ترسیل کے لیے عالمی کمپنیوں سے ایک کارگو کی خریداری کیلئے بولیاں طلب کی تھیں، جن کی آٹھ ستمبر تک جمع کرانے کی آخری تاریخ مقرر تھی۔ تاہم، مقررہ وقت تک پی ایل ایل کو اس تیسرے ٹینڈر پر کوئی بھی بولی موصول نہیں ہوئی۔ اس سے قبل حکومت اس ماہ کے دوران دو مرتبہ ایل این جی کارگو کے ٹینڈر منسوخ کر چکی ہے۔ چار سے آٹھ ستمبر اور آٹھ سے بارہ ستمبر کے دوران

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)

سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں مسلسل ہزیمت کا سامنا

فتنہ الہندوستان کے سافٹ ٹارگٹس پر وار شروع، بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ

کوئٹہ (جی این ایم) سیکیورٹی فورسز کے ہاتھوں مسلسل ہزیمت کے بعد بوکھلاہٹ کا شکار فتنہ الہندوستان نے سافٹ ٹارگٹس پر وار شروع کر دئی

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

لاہور: جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن پارٹی رہنما حافظ عبدالقدوس قاضی سے ان کی اہلیہ کی وفات پر اظہار تعزیت کے بعد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اورنگزیب نیوزی لینڈ کے ہائی کمشنر کے ساتھ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائیگا، صدر

فتنہ الہندوستان دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، آصف علی زرداری

صدر کا خاران اور واشک میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے واشک میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے دوران 2.9 ٹن دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

باقاعدہ تصدیق شدہ ABC Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

Daily RUZN Turbat

روزنامہ رژن تربت

چیف ایڈیٹر: شکیل احمد

روزنامہ رژن تربت پبلشر شکیل احمد ہائی ٹیک پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر بیورو آفس سریاب روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر 081-2833309

کھیر تھر کینال میں زرعی پانی کی شدید قلت

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی سے گوٹھ سردار رستم خان جمالی بکھرڑہ میں حلقہ انتخاب کے معززین، معتبرین، قبائلی عمائدین، زمینداروں، آبادگاروں، کسانوں اور مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفود نے کھیر تھر کینال میں زرعی پانی کی شدید قلت، نہری نظام میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، فصلوں کی تباہی، کاشتکاروں کو درپیش مشکلات اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے وفود کے مسائل تفصیل سے سننے کے بعد یقین دہانی کرائی کہ آبادگاروں کے زرعی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیر تھر کینال میں پانی کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں سندھ حکومت، محکمہ آبپاشی سندھ، متعلقہ وفاقی اداروں اور اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطے جاری ہیں تاکہ بلوچستان کے حصے کا مقررہ زرعی پانی ہر صورت یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان شاء اللہ آئندہ چند روز میں پانی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئے گی اور آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام، آبادگاروں اور کسانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ان کے بقول زراعت اس علاقے کی معیشت کی بنیاد ہے اور کسانوں کی خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے بحران پر قابو پانے، نہری نظام کو فعال بنانے اور کھیر تھر کینال میں بلوچستان کے پانی کے حق کے حصول کے لیے ہر متعلقہ فورم پر بھرپور انداز میں آواز بلند کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اور حلقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ زرعی پانی، سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس موقع پر معززین، قبائلی عمائدین، زمینداروں اور کسانوں نے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کی عوامی رابطہ مہم، کسان دوست پالیسی، زرعی پانی کے بحران کے حل کے لیے مسلسل جدوجہد اور اعلیٰ سطح پر مؤثر رابطوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی کاوشوں کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے اور کھیر تھر کینال میں پانی کی فراہمی معمول پر آنے سے علاقے کے ہزاروں آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی سے گوٹھ سردار رستم خان جمالی بکھرڑہ میں حلقہ انتخاب کے معززین، معتبرین، قبائلی عمائدین، زمینداروں، آبادگاروں، کسانوں اور مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفود نے کھیر تھر کینال میں زرعی پانی کی شدید قلت، نہری نظام میں پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، فصلوں کی تباہی، کاشتکاروں کو درپیش مشکلات اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے وفود کے مسائل تفصیل سے سننے کے بعد یقین دہانی کرائی کہ آبادگاروں کے زرعی حقوق کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیر تھر کینال میں پانی کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے، جس کے حل کے لیے صوبائی حکومت ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں سندھ حکومت، محکمہ آبپاشی سندھ، متعلقہ وفاقی اداروں اور اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطے جاری ہیں تاکہ بلوچستان کے حصے کا مقررہ زرعی پانی ہر صورت یقینی بنایا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان شاء اللہ آئندہ چند روز میں پانی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئے گی اور آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔ فیصل خان جمالی نے کہا کہ وہ اپنے حلقہ انتخاب کے عوام، آبادگاروں اور کسانوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ان کے بقول زراعت اس علاقے کی معیشت کی بنیاد ہے اور کسانوں کی خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے بحران پر قابو پانے، نہری نظام کو فعال بنانے اور کھیر تھر کینال میں بلوچستان کے پانی کے حق کے حصول کے لیے ہر متعلقہ فورم پر بھرپور انداز میں آواز بلند کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ان کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں اور حلقے کی ترقی، خوشحالی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ زرعی پانی، سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس موقع پر معززین، قبائلی عمائدین، زمینداروں اور کسانوں نے صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی کی عوامی رابطہ مہم، کسان دوست پالیسی، زرعی پانی کے بحران کے حل کے لیے مسلسل جدوجہد اور اعلیٰ سطح پر مؤثر رابطوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی کاوشوں کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے اور کھیر تھر کینال میں پانی کی فراہمی معمول پر آنے سے علاقے کے ہزاروں آبادگاروں کو ریلیف ملے گا۔

ہم نے ہماری تہذیب کس نے چھینی

بعض یادیں وقت کی گرد میں بھی دھندلی نہیں ہوتیں۔ برسوں گزر جائیں، موسم بدل جائیں، شہر بدل جائیں، لوگ بدل جائیں، لیکن وہ یادیں دل کے کسی گوشے میں اسی طرح تازہ رہتی ہیں جیسے ابھی کل ہی کی بات ہو۔ جب

تحریر: صبور خان

بھی زندگی کی مصروفیات سے چند لمحوں کی فرصت ملتی ہے تو بے اختیار ماضی کے وہ حسین دن یاد آنے لگتے ہیں [illegible] 1995 [illegible] 1996 [illegible]
محترم اور میرے چچا ہر جمعہ طوغی روڈ کی مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے جایا کرتے تھے۔ جمعہ صرف ایک نماز نہیں ہوتا تھا بلکہ پورے ہفتے کی ایک روحانی، سماجی اور خاندانی خوشی ہوا کرتا تھا۔ تقریباً گیارہ بجے سے ہی تیاری

شروع ہو جاتی۔ غسل، صاف ستھرے کپڑے، [illegible]
گھنٹوں بیٹھتے، ایک دوسرے کا حال پوچھتے، ہنستے، مسکراتے اور دلوں کا بوجھ ہلکا کرتے تھے۔
جیسے ہی دن ڈھل جاتا عصر کی نماز کے بعد ہمارے والدین سیدھے ریلوے پٹڑی کی طرف تشریف لے جاتے تھے۔ عصر سے

[illegible]
دن کسی نہ کسی کی بیٹھک میں دعوت کا اہتمام ہوتا۔ ہمسائے، دوست، عزیز و اقارب سب شریک ہوتے۔ نہ دعوت میں نمود و نمائش ہوتی، نہ تکلف، نہ اسٹیٹس کی دوڑ، صرف محبت، اخلاص اور اپنائیت کا رشتہ ہوتا تھا۔
بچے اپنے بڑوں کے ہاتھ چومتے تھے، اور

[illegible]
کیا اور اس کے بدلے کیا کچھ گنوا دیا۔ ہم نے سڑکیں ضرور بنالیں، عمارتیں بھی بلند کر لیں، موبائل فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی دنیا بھی حاصل کر لی، لیکن اس دوڑ میں کہیں نہ کہیں ہم اپنی تہذیب، اپنی محبت، اپنا ادب، اپنا سکون اور اپنے رشتوں کی حرارت کھو بیٹھے۔

[illegible]
کھانا پکتا تو اس کی خوشبو صرف اس گھر تک محدود نہیں رہتی تھی، بلکہ محبت کی صورت میں پورے محلے میں تقسیم ہو جاتی تھی۔ آج دعوتیں تو پہلے سے زیادہ ہیں، مگر خلوص پہلے سے کم ہے۔ تصاویر زیادہ ہیں، مگر تعلقات کمزور ہیں۔ "لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے

[illegible]
گئی۔ آج میں ترقی کا مخالف نہیں ہوں، نہ ہی میں نئی ایجادات کی اہمیت سے انکار کرتا ہوں۔ لیکن میں ضرور یہ سوال اٹھاتا ہوں کہ اگر ترقی کی قیمت ہماری تہذیب، ہمارا ادب، ہمارے بزرگ، ہمارے استاد، ہماری خاندانی محبت اور ہماری اسلامی روایات ہیں،

دعا عبادت کا مغز اور بندگی کا حقیقی شعور

دعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔ یہ صرف ایک جملہ نہیں بلکہ بندگی کا وہ عظیم تصور ہے جو انسان کو براہِ راست اپنے خالق و مالک سے جوڑ دیتا ہے۔ عبادت کی بے شمار صورتیں ہیں، لیکن دعا وہ عبادت ہے جس میں بندہ اپنے رب کے

تحریر: حنان خان

سامنے اپنی عاجزی، بے بسی، محتاجی اور کامل انکساری کا اظہار کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعا کو عبادت کا مغز قرار دیا گیا، کیونکہ اس میں بندے کی امید، خوف، محبت، یقین، توکل اور اخلاص سب ایک ساتھ جمع ہو جاتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کوئی چیز بغیر قانون اور نظام کے پیدا نہیں فرمائی۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر طلوع ہوتا ہے، چاند اپنی منزلیں طے کرتا ہے، موسم اپنے وقت پر تبدیل ہوتے ہیں، دن اور رات ایک مقررہ ترتیب سے آتے ہیں۔ اسی طرح انسانی زندگی بھی اصول و ضوابط کے تحت چلتی ہے۔ دنیا کے ہر ادارے کا اپنا ایک قانون، اپنا ایک نظم اور اپنا ایک طریق؟ کار ہوتا ہے۔ چاہے وہ اسکول ہو، کالج ہو، یونیورسٹی ہو، عدالت ہو، پولیس ہو یا کوئی سرکاری و نجی ادارہ، ہر جگہ نظم و ضبط کی پابندی لازم ہوتی ہے۔ مخصوص لباس، مخصوص آداب اور مخصوص طریق؟ کار کے بغیر وہاں کام نہیں چلتا۔
افسوس کی بات یہ ہے کہ آج کا انسان دنیا کے قوانین کو تو بڑی اہمیت دیتا ہے، مگر جب اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا وقت آتا ہے تو وہ اکثر ان آداب سے غافل ہو جاتا ہے جن کی تعلیم ہمیں دینِ اسلام نے دی ہے۔ ہم دنیا کے ہر کام میں کامیابی کے لیے منصوبہ بندی کرتے ہیں، مگر دعا جیسی عظیم عبادت کو محض ایک رسم بنا دیتے ہیں۔ آج ہماری زندگیوں میں ایک اور خطرناک رجحان پیدا ہو چکا ہے،

اور وہ ہے شارٹ کٹ کا مزاج۔ ہم ہر چیز فوراً حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ محنت کم اور نتیجہ زیادہ چاہتے ہیں۔ عبادت میں بھی جلد بازی، دعا میں بھی بے صبری، اور زندگی کے ہر معاملے میں فوری کامیابی کی خواہش نے ہمیں صبر، استقامت اور اخلاص سے دور کر دیا ہے۔ حالانکہ دعا صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب کے سامنے دل کھول کر حاضر ہونے کا نام ہے۔
اگر ہم اپنے دل کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ اکثر اوقات ہماری دعا صرف زبان سے ہوتی ہے، دل سے نہیں۔ ہاتھ تو اٹھے ہوتے ہیں لیکن دل دنیا کے معاملات میں الجھا ہوتا ہے۔ زبان دعا پڑھ رہی ہوتی ہے مگر نگاہیں ادھر اُدھر گھوم رہی ہوتی ہیں۔ کبھی موبائل ہماری توجہ اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، کبھی لوگوں کی گفتگو، کبھی ذہن کاروبار میں ہوتا ہے، کبھی ملازمت میں، اور کبھی کسی اور فکر میں۔ ایسی کیفیت میں ہم دعا تو کرتے ہیں مگر اس دعا میں وہ روح باقی نہیں رہتی جسے خشوع و خضوع کہتے ہیں۔
ہمیں ایک لمحے کے لیے رک کر یہ سوچنا چاہیے کہ ہم کس کے سامنے کھڑے ہیں؟ ہم کس سے مانگ رہے ہیں؟ وہ ذات کون ہے جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں؟ وہی رب ہے جو دلوں کے بھید جانتا ہے، آنکھوں کے اشارے سمجھتا ہے، خاموش آنسوؤں کی زبان بھی سنتا ہے اور دل کی وہ بات بھی جانتا ہے جو ابھی زبان تک نہیں پہنچی۔ وہ چاہے تو بغیر ہاتھ اٹھائے کی گئی دعا بھی قبول فرما لے، اور چاہے تو بندے کی خاموش آہ کو بھی اپنی رحمت سے نواز دے۔
لیکن اس کے باوجود شریعت نے ہمیں دعا کے آداب بھی سکھائے ہیں۔ عام دعا میں ہاتھ

سینے یا چہرے کے برابر اٹھانا منقول ہے، بغلوں کی سفیدی بھی نظر آنے لگی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل مقصد ہاتھوں کی بلندی نہیں بلکہ دل کی عاجزی، اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی طرف کامل توجہ ہے۔
آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دعا کو صرف ایک رسم نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنی زندگی کا شعوری حصہ بنائیں۔ جب ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو دل بھی اسی کی طرف متوجہ ہو، زبان بھی اخلاص سے لبریز ہو، آنکھوں میں عاجزی ہو اور یقین یہ ہو کہ میں اس رب سے مانگ رہا ہوں جس کے لیے ہو جا کہنا کافی ہے، اور وہ ناممکن کو بھی ممکن بنا دیتا ہے۔
اگر ہم اپنے معاشرے کا بغور جائزہ لیں تو ایک انتہائی افسوس ناک حقیقت ہمارے سامنے آتی ہے کہ ہم نے دعا جیسی عظیم عبادت کو بھی محض ایک رسم بنا دیا ہے۔ خاص طور پر فاتحہ خوانی، ایصالِ ثواب، اجتماعات اور دیگر دینی محافل میں جب اجتماعی دعا کا وقت آتا ہے تو وہ کیفیت بہت کم نظر آتی ہے جس کی تعلیم ہمیں قرآن و سنت نے دی ہے۔
اکثر دیکھا جاتا ہے کہ امام صاحب دعا کر رہے ہوتے ہیں، لیکن بعض لوگ موبائل فون استعمال کرنے میں مصروف ہوتے ہیں، کچھ آپس میں گفتگو کر رہے ہوتے ہیں، کچھ ادھر اُدھر دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور بعض کی توجہ دعا کے بجائے دوسرے کاموں میں ہوتی ہے۔ زبان سے شاید "آمین" بھی کہہ دی جاتی ہے، لیکن دل اس دعا میں شریک نہیں ہوتا۔ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ اس وقت ہم کس کی بارگاہ میں کھڑے ہیں؟ ہم کس ذات سے اپنی حاجات مانگ رہے ہیں؟ کس کے سامنے اپنی بے بسی

اور محتاجی کا اظہار کر رہے ہیں؟
اللہ تعالیٰ صرف ہمارے الفاظ نہیں سنتا بلکہ ہمارے دلوں کی کیفیت کو بھی جانتا ہے۔ وہ ہماری نیت، ہمارے یقین، ہمارے اخلاص اور ہماری عاجزی کو دیکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعا میں صرف الفاظ کافی نہیں، بلکہ دل کا حاضر ہونا بھی ضروری ہے۔ جب دل غافل ہو اور زبان صرف رسم پوری کر رہی ہو تو بندگی کی روح کمزور پڑ جاتی ہے۔
ذرا دنیا کی زندگی پر غور کیجیے۔ جب ہمیں کسی بااثر شخصیت سے ملنا ہو، کسی افسر کے دفتر جانا ہو، کسی عدالت میں پیش ہونا ہو یا کسی سے قرض مانگنا ہو تو ہمارا انداز بدل جاتا ہے۔ ہم اپنے لباس، گفتگو، نشست و برخاست اور آداب کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ عدالت میں داخل ہونے سے پہلے موبائل بند کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے، غیر ضروری گفتگو سے روکا جاتا ہے، اور ہر شخص عدالت کے وقار کا احترام کرتا ہے، کیونکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک بااختیار ادارے کے سامنے کھڑا ہے۔ اب ذرا اپنے دل سے سوال کیجیے کہ جب ہم اللہ رب العزت کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں تو کیا ہمارا ادب، ہماری توجہ اور ہماری عاجزی دنیا کی عدالت سے بھی کم ہونی چاہیے؟ اگر ایک دنیاوی عدالت کے چند ضابطے ہماری توجہ اپنی طرف مبذول کر سکتے ہیں تو پھر اس ربِ کریم کی بارگاہ میں، جو زمین و آسمان کا مالک ہے، ہماری کیفیت کیسی ہونی چاہیے؟
دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر

طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔
ہمیں اپنے گھروں، اپنی مساجد، اپنی دینی محافل اور اپنی انفرادی زندگی میں دعا کا صحیح شعور پیدا کرنا ہوگا۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھانے ہوں گے، نوجوانوں کو دعا کی اہمیت سمجھانی ہوگی، اور بڑوں کو اپنی عملی مثال سے یہ پیغام دینا ہوگا کہ دعا صرف ایک رسم نہیں بلکہ بندگی کی معراج ہے۔
آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جب بھی ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو ہماری نگاہیں جھکی ہوں، دل میں خوفِ خدا ہو، زبان پر اخلاص ہو، آنکھوں میں نمی ہو، اور یقین کامل ہو کہ میرا رب میری ہر بات سن رہا ہے۔ وہ میرے دل کی آواز بھی جانتا ہے، میری خاموش آہوں کو بھی سنتا ہے، اور اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں میری تقدیر بدل سکتا ہے۔
آیئے! آج ہم عہد کریں کہ آئندہ دعا کو معمولی عمل نہیں سمجھیں گے، بلکہ اسے اپنی زندگی کی سب سے عظیم عبادت سمجھ کر اس کے تمام ظاہری اور باطنی آداب کا اہتمام کریں گے۔ جب دعا کریں گے تو پوری توجہ، عاجزی، محبت، ادب، اخلاص اور کامل یقین کے ساتھ کریں گے، کیونکہ دعا صرف مانگنے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس پر کامل بھروسہ کرنے اور اپنی بندگی کا اظہار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی

حد نہیں۔
ہمیں اپنے گھروں، اپنی مساجد، اپنی دینی محافل اور اپنی انفرادی زندگی میں دعا کا صحیح شعور پیدا کرنا ہوگا۔ بچوں کو دعا کے آداب سکھانے ہوں گے، نوجوانوں کو دعا کی اہمیت سمجھانی ہوگی، اور بڑوں کو اپنی عملی مثال سے یہ پیغام دینا ہوگا کہ دعا صرف ایک رسم نہیں بلکہ بندگی کی معراج ہے۔
آج ضرورت اس بات کی ہے کہ جب بھی ہم اپنے رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں تو ہماری نگاہیں جھکی ہوں، دل میں خوفِ خدا ہو، زبان پر اخلاص ہو، آنکھوں میں نمی ہو، اور یقین کامل ہو کہ میرا رب میری ہر بات سن رہا ہے۔ وہ میرے دل کی آواز بھی جانتا ہے، میری خاموش آہوں کو بھی سنتا ہے، اور اگر وہ چاہے تو ایک لمحے میں میری تقدیر بدل سکتا ہے۔
آیئے! آج ہم عہد کریں کہ آئندہ دعا کو معمولی عمل نہیں سمجھیں گے، بلکہ اسے اپنی زندگی کی سب سے عظیم عبادت سمجھ کر اس کے تمام ظاہری اور باطنی آداب کا اہتمام کریں گے۔ جب دعا کریں گے تو پوری توجہ، عاجزی، محبت، ادب، اخلاص اور کامل یقین کے ساتھ کریں گے، کیونکہ دعا صرف مانگنے کا نام نہیں بلکہ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرنے، اس پر کامل بھروسہ کرنے اور اپنی بندگی کا اظہار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعا کا مطلب صرف اپنی ضروریات بیان کرنا نہیں، بلکہ اپنے رب کے سامنے اپنی بندگی کا اقرار کرنا بھی ہے۔ دعا انسان کے دل میں امید پیدا کرتی ہے، مایوسی کو ختم کرتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اپنے رب سے جوڑ دیتی ہے۔ جو شخص دعا کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے، وہ جان لیتا ہے کہ دنیا کی ہر طاقت محدود ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور رحمت کی کوئی حد نہیں۔

ہزاروں فٹ نیچے دفن ہوتی زندگیاں، اور پر خاموش ضمیر

کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں پیش آنے والا المناک سانحہ صرف چند خاندانوں کا المیہ نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے لیے ایک ایسا زخم ہے جو برسوں تک نہیں بھر سکے گا۔ اس دردناک واقعے میں بے شمار محنت کش قم؟

تحریر* ذوالفقار علی طارق قادری*

اجل بن گئے، کئی خاندان اجڑ گئے اور ایک ہی گھر کے چار بھائی اپنے پیاروں سے ہمیشہ کے لیے بچھڑ گئے۔ ایسے دل دہلا دینے والے مناظر نے ہر حساس دل کو غمزدہ کر دیا ہے۔ پورا بلوچستان سوگوار ہے اور ہر آنکھ اشکبار ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ سانحہ بھی ماضی کے دیگر حادثات کی طرح چند دن کی خبروں تک محدود رہ جائے گا یا اس بار واقعی کوئی تبدیلی آئے گی؟
کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدور وہ لوگ ہیں جو روزانہ ہزاروں فٹ زیرِ زمین اترتے ہیں۔ ان کے سروں پر اندھیرا، چاروں طرف پتھر، گیسوں کا خطرہ، کان بیٹھ جانے کا خدشہ اور ہر لمحہ موت کا سایہ منڈلا رہا ہوتا ہے، مگر اس کے باوجود وہ اپنے بچوں کی بھوک مٹانے اور اپنے خاندان کی کفالت کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر رزقِ حلال کماتے ہیں۔ شاید ہم میں سے بہت کم لوگ اس اذیت کا اندازہ کر سکتے ہیں جو ایک کان کن روزانہ برداشت کرتا ہے۔

یہ کوئی پہلا حادثہ نہیں۔ مچھ، دکی، سورینج، اسپین کاریز اور بلوچستان کے دیگر کوئلہ پیدا کرنے والے علاقوں میں اس سے پہلے بھی کئی سانحات رونما ہو چکے ہیں۔ ہر حادثے کے بعد تعزیت، افسوس، اعلانات اور وعدے کیے جاتے ہیں، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ سب کچھ خاموشی کی نذر ہو جاتا ہے۔ نہ کوئی مستقل اصلاحات سامنے آتی ہیں، نہ حفاظتی نظام میں نمایاں بہتری دکھائی دیتی ہے، اور نہ ہی ان محنت کشوں کی زندگی کو وہ اہمیت دی جاتی ہے جس کے وہ حق دار ہیں۔ گزشتہ برس سے کوئلہ کانوں کی بندش، دہشت گردی کے واقعات اور دیگر مشکلات نے اس صنعت کو شدید متاثر کیا ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان کی کوئلہ صنعت ملکی معیشت کا ایک اہم حصہ ہے۔ کوئلہ کانوں سے وابستہ کاروبار اربوں روپے کی آمدن پیدا کرتا ہے، حکومت کو ٹیکس ملتا ہے، ہزاروں خاندانوں کا روزگار اس صنعت سے وابستہ ہے، مگر افسوس کہ انہی علاقوں کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔
یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ کوئلہ پیدا کرنے والے کئی علاقوں میں نہ جدید ہسپتال موجود ہیں، نہ معیاری تعلیمی ادارے، نہ صاف پانی، نہ مناسب سڑکیں اور نہ ہی وہ ترقیاتی منصوبے جن کے وہ برسوں سے منتظر ہیں۔ جو لوگ اپنی

جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملکی معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں، وہ خود بنیادی انسانی سہولتوں سے محروم زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔
محنت کش طبقہ ہمیشہ سے استحصال کا شکار رہا ہے۔ کان کنوں کی محنت سے اربوں روپے کی معیشت چلتی ہے، مگر جب انہی مزدوروں کے حقوق، ان کی حفاظت، علاج، رہائش، تعلیم یا ان کے بچوں کے مستقبل کی بات آتی ہے تو اکثر خاموشی اختیار کر لی جاتی ہے۔ یہ خاموشی صرف ایک انتظامی کمزوری نہیں بلکہ ایک اجتماعی المیہ ہے۔
سانحہ سورینج نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال اٹھایا ہے کہ آخر ان جانوں کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیوں نہیں کیے جاتے؟ کیا ہر حادثے کے بعد صرف افسوس اور تعزیت ہی کافی ہے؟ کیا ان مزدوروں کی جان کی قیمت صرف چند اعلانات اور وقتی بیانات تک محدود ہے؟ یا پھر اب وقت آ گیا ہے کہ اس پورے نظام کا از سر نو جائزہ لیا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے آئندہ کسی ماں کی گود اجڑنے، کسی بچے کے یتیم ہونے اور کسی بہن کے بھائی سے محروم ہونے کا سلسلہ رک سکے۔
یہ سوال صرف حکومت سے نہیں، بلکہ ان تمام اداروں، متعلقہ حکام اور ہر اس ذمہ دار فریق سے ہے جو اس صنعت سے وابستہ ہے۔ کیونکہ

جب ایک مزدور ہزاروں فٹ نیچے اترتا ہے تو وہ صرف اپنی جان نہیں بلکہ اپنے پورے خاندان کی امیدیں بھی ساتھ لے کر جاتا ہے۔ سانحہ؟ سورینج نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ محض افسوس اور تعزیتی بیانات سے جانوں کا تحفظ ممکن نہیں۔ اگر واقعی مستقبل میں ایسے حادثات کو روکنا مقصود ہے تو کوئلہ کانوں کے حفاظتی نظام کو جدید تقاضوں کے مطابق استوار کرنا ہوگا۔ دنیا بھر میں کان کنی ایک خطرناک پیشہ ضرور ہے، لیکن سخت حفاظتی قوانین، جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر نگرانی کے ذریعے حادثات کی شرح میں نمایاں کمی لائی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارے ہاں بھی ان اصولوں پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے؟
ہر کوئلہ کان میں گیس ڈیٹیکٹر، میتھین اور کاربن مونو آکسائیڈ مانیٹرنگ سسٹم، جدید وینٹیلیشن سسٹم، سیلف ریسکیور (Rescuer-Self)، سیلف کنٹینڈ بریتھنگ اپریٹس (SCBA)، آکسیجن ریسکیو سیٹ، فرسٹ ایڈ باکس، ریسکیو اسٹریچر، فائر ایکسٹنگوئشر، ہنگامی مواصلاتی نظام، ایمرجنسی الارم، ہیلمٹ، ہیڈ لیمپ، سیفٹی بوٹس، حفاظتی دستانے، حفاظتی چشمے، ریسپیریٹر اور ریفلیکٹو جیکٹس جیسی سہولیات بنیادی ضرورت ہیں، عیش و آرام نہیں۔ اگر ان میں سے کوئی سہولت موجود نہیں تھی یا ناکافی تھی تو یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب شفاف

تحقیقات کے ذریعے قوم کو ملنا چاہیے۔
اسی طرح کانوں کی باقاعدہ حفاظتی انسپیکشن، گیس کی مسلسل نگرانی، کان کے اندر ہوا کی آمد و رفت کا مؤثر نظام، ہنگامی اخراج کے راستے، تربیت یافتہ ریسکیو ٹیم اور ہر مزدور کی حفاظتی تربیت بھی لازمی ہونی چاہیے۔ اگر کسی کان میں یہ انتظامات مکمل نہیں تو اس کان کو اصلاحات تک بند کر دینا چاہیے، کیونکہ انسانی جان کسی بھی منافع سے زیادہ قیمتی ہے۔ اس سانحے کی مکمل، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ عوام کو بتایا جائے کہ حادثہ کن حالات میں پیش آیا؟ کیا متعلقہ قوانین پر عمل کیا جا رہا تھا؟ کیا حفاظتی معائنہ بروقت ہوا تھا؟ کیا تمام ضروری آلات دستیاب تھے؟ اگر نہیں تھے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟ اگر کسی بھی سطح پر غفلت یا لاپروائی ثابت ہوتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی انسانی جانوں کے معاملے میں غفلت کی جرات نہ کرے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں اکثر ایسے سانحات کے بعد چند دن تک شور مچتا ہے، پھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ متاثرہ خاندان انصاف کے انتظار میں رہ جاتے ہیں اور فائلیں دفاتر کی الماریوں میں بند ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بار بار ایک جیسے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ جب احتساب نہیں ہوگا تو اصلاح کیسے ہوگی؟
ایک اور افسوسناک حقیقت یہ بھی ہے کہ

حادثات کے بعد کئی مزدور خاندان اپنے حقوق کے حصول کے لیے کاغذی کارروائیوں میں الجھ جاتے ہیں۔ بعض خاندان دور دراز علاقوں، خصوصاً خیبر پختونخوا کے شانگلہ، سوات اور دیگر اضلاع سے صرف روزگار کی تلاش میں بلوچستان آتے ہیں۔ جب ان کا کفیل اس دنیا سے چلا جاتا ہے تو ان کے اہلِ خانہ کے لیے بار بار سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کر کے اپنے قانونی حقوق حاصل کرنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ شہداء کے خاندانوں کو بروقت معاوضہ، قانونی معاونت اور ہر ممکن سہولت ایک ہی نظام کے تحت فراہم کی جائے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کان کن صرف حادثات ہی نہیں بلکہ مختلف پیشہ ورانہ بیماریوں کا بھی شکار رہتے ہیں۔ کوئلے کی گرد، زہریلی گیسیں اور مسلسل سخت ماحول میں کام کرنے کی وجہ سے سانس، پھیپھڑوں اور دیگر بیماریوں میں مبتلا ہونا عام بات ہے۔ اس لیے کان کنی کے علاقوں میں خصوصی ہسپتال، ٹراما سینٹر، ایمبولینس سروس اور مستقل طبی معائنہ بھی لازمی ہونا چاہیے۔
آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، متعلقہ ادارے، صنعت سے وابستہ افراد اور تمام ذمہ دار حلقے ایک میز پر بیٹھ کر ایسا جامع نظام تشکیل دیں جس میں انسانی جان سب سے پہلی ترجیح ہو۔

راہِ سلوک: ادب، عاجزی، برداشت اور قربِ الٰہی کا سفر

اللہ تعالیٰ نے انسان کو محض دنیا کی آسائشیں حاصل کرنے کے لیے پیدا نہیں فرمایا بلکہ اپنی معرفت، محبت اور عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اسی معرفتِ الٰہی تک پہنچنے کے لیے جس راستے کا انتخاب اللہ کے نیک بندوں،

تحریر: خالد خان

اولیائے کرام اور صوفیائے عظام نے کیا، اسے راہِ سلوک کہا جاتا ہے۔ یہ وہ راستہ ہے جہاں انسان اپنے ظاہر سے زیادہ اپنے باطن کی اصلاح کرتا ہے، اپنے نفس کو قابو میں لاتا ہے اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد کرتا ہے۔
راہِ سلوک کا پہلا زینہ ادب ہے۔ جس کے دل میں ادب نہیں، اس کے پاس علم بھی بے نور ہے اور عبادت بھی بے اثر۔ ادب صرف گفتگو کا نام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ، رسولِ اکرم ؐ، قرآن مجید، صحابہ ؓ کرام ؓ، اہلِ بیت اطہار ؓ، اولیائے کرام، علماء کرام اپنے والدین، اساتذہ، مرشد اور تمام مخلوق کے احترام کا نام ہے۔ اولیائے کرام فرمایا کرتے تھے کہ جس نے ادب سیکھ لیا، اس نے آدھا سلوک طے کر لیا، کیونکہ بے ادب دل پر انوارِ الٰہی کا نزول نہیں ہوتا۔
اس کے بعد عاجزی اور انکساری کا مقام آتا ہے۔ راہِ سلوک میں تکبر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ غرور انسان کو اللہ تعالیٰ سے دور اور عاجزی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے۔ درخت جتنا پھلدار ہوتا ہے اتنا ہی جھک جاتا ہے، اسی طرح جو شخص روحانی طور پر جتنا بلند ہوتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ متواضع ہوتا ہے۔ جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ حقیقت میں چھوٹا رہ جاتا ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کے لیے جھک جاتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے دلوں میں عزت عطاء فرماتا ہے۔

راہِ سلوک انسان کو برداشت اور صبر کی تعلیم دیتا ہے۔ اس راستے میں آزمائشیں ضرور آتی ہیں۔ کبھی لوگوں کی بے قدری، کبھی طعن و تشنیع، کبھی غربت، کبھی بیماری اور کبھی اپنے ہی لوگوں کی بے رخی جس سے آپ حد سے زیادہ محبت کرتے ہو وہ چھوڑ کے چلائے جاتے ہے انسان کے صبر کا امتحان بنتی ہے۔ مگر ایک سچا سالک ہر حال میں صبر کا دامن نہیں چھوڑتا، کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ آزمائش کے بعد آسانی اور صبر کے بعد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔
اسی طرح درگزر اور معافی راہِ سلوک کا عظیم وصف ہے۔ سالک اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے جیتا ہے۔ وہ لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرتا ہے، کسی سے انتقام نہیں لیتا، دل میں کینہ نہیں رکھتا اور ہر ایک کے لیے خیر کی دعا کرتا ہے۔ معاف کرنا کمزوری نہیں بلکہ روحانی طاقت کی علامت ہے۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے معاف کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی قیامت کے دن اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے گا۔
راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔
راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی

عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہوتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔
اس راہ میں ذکرِ الٰہی سالک کی روح کی غذا ہے۔ زبان پر اللہ کا ذکر، دل میں رسولِ کریم ؐ کی محبت، نگاہوں میں حیاء ، کردار میں اخلاص اور زندگی میں سنت کی پیروی، یہی راہِ سلوک کی اصل پہچان ہے۔ ذکر صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ ایسا تعلق ہے جو انسان کے اخلاق، معاملات اور کردار میں بھی نمایاں ہو۔
اولیائے کرام نے ہمیشہ فرمایا کہ سب سے بڑا دشمن انسان کا اپنا نفس ہے۔ جب تک نفس کی خواہشات پر قابو نہ پایا جائے، اس وقت تک روحانی ترقی ممکن نہیں۔ اس لیے سالک ہر روز اپنا محاسبہ کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر ندامت محسوس کرتا ہے، توبہ کرتا ہے اور اپنی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔ وہ دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے بجائے اپنے نفس کی اصلاح کو ترجیح دیتا ہے۔
راہِ سلوک ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ شہرت، منصب، دولت اور تعریف انسان کی منزل نہیں ہیں۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جائے۔ اگر دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد ہو جائے تو دنیا کی بڑی سے بڑی دولت بھی اس نعمت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔
آج ہمارا معاشرہ نفرت، غرور، حسد، بے صبری اور خود غرضی کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں دوبارہ دینِ اسلام اولیائے کرام کی تعلیمات کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ادب کو اپنا شعار، عاجزی کو اپنا

زیور، صبر کو اپنی طاقت، درگزر کو اپنی عادت، خدمتِ خلق کو اپنی عبادت اور محبت کو اپنی پہچان بنالیں تو نہ صرف ہماری اپنی زندگیاں بدل جائیں گی بلکہ معاشرہ بھی امن، محبت اور اخوت کا گہوارہ بن جائے گا۔
راہِ سلوک کا خلاصہ صرف ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اپنی انا کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا میں فنا ہو جانا ہی حقیقی سلوک ہے۔ جو انسان جھکنا سیکھ لیتا ہے، وہی روحانی بلندی حاصل کرتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت عطاء فرماتا ہے۔ جو لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون عطاء فرماتا ہے۔
آخر میں دعا ہے:
اے اللہ! ہمارے دلوں کو تکبر سے پاک، ادب سے مزین، محبت سے روشن، صبر سے مضبوط، اخلاص سے معمور اور اپنی معرفت کے نور سے منور فرما۔ ہمیں اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلنے، اپنے نفس کی اصلاح کرنے اور تیری رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔ راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔
راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے

راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہوتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔
اس راہ میں ذکرِ الٰہی سالک کی روح کی غذا ہے۔ زبان پر اللہ کا ذکر، دل میں رسولِ کریم ؐ کی محبت، نگاہوں میں حیاء ، کردار میں اخلاص اور زندگی میں سنت کی پیروی، یہی راہِ سلوک کی اصل پہچان ہے۔ ذکر صرف الفاظ دہرانے کا نام نہیں بلکہ ایسا تعلق ہے جو انسان کے اخلاق، معاملات اور کردار میں بھی نمایاں ہو۔
اولیائے کرام نے ہمیشہ فرمایا کہ سب سے بڑا دشمن انسان کا اپنا نفس ہے۔ جب تک نفس کی خواہشات پر قابو نہ پایا جائے، اس وقت تک روحانی ترقی ممکن نہیں۔ اس لیے سالک ہر روز اپنا محاسبہ کرتا ہے، اپنی غلطیوں پر ندامت محسوس کرتا ہے، توبہ کرتا ہے اور اپنی اصلاح میں لگا رہتا ہے۔ وہ دوسروں کے عیب تلاش کرنے کے بجائے اپنے نفس کی اصلاح کو ترجیح دیتا ہے۔
راہِ سلوک ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ شہرت، منصب، دولت اور تعریف انسان کی منزل نہیں ہیں۔ اصل کامیابی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جائے۔ اگر دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے آباد ہو جائے تو دنیا کی بڑی سے بڑی دولت بھی اس نعمت کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔
آج ہمارا معاشرہ نفرت، غرور، حسد، بے صبری اور خود غرضی کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں ہمیں دوبارہ دینِ اسلام اولیائے کرام کی تعلیمات کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم ادب کو اپنا شعار، عاجزی کو اپنا زیور، صبر کو اپنی طاقت، درگزر کو اپنی عادت، خدمتِ خلق کو اپنی عبادت اور محبت کو اپنی پہچان بنالیں تو نہ صرف ہماری اپنی زندگیاں بدل جائیں گی بلکہ معاشرہ بھی امن، محبت اور

اخوت کا گہوارہ بن جائے گا۔
راہِ سلوک کا خلاصہ صرف ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے کہ اپنی انا کو مٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا میں فنا ہو جانا ہی حقیقی سلوک ہے۔ جو انسان جھکنا سیکھ لیتا ہے، وہی روحانی بلندی حاصل کرتا ہے۔ جو دوسروں کو عزت دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے عزت عطاء فرماتا ہے۔ جو لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون عطاء فرماتا ہے۔
آخر میں دعا ہے:
اے اللہ! ہمارے دلوں کو تکبر سے پاک، ادب سے مزین، محبت سے روشن، صبر سے مضبوط، اخلاص سے معمور اور اپنی معرفت کے نور سے منور فرما۔ ہمیں اولیائے کرام کے نقشِ قدم پر چلنے، اپنے نفس کی اصلاح کرنے اور تیری رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔ راہِ سلوک کا ایک نہایت اہم سبق یہ ہے کہ درد اور تکلیف کو اپنے اندر سمیٹ لینا۔ اس راہ کے مسافر اپنی تکلیفوں کا شور نہیں مچاتے بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تربیت سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو سکون پہنچاتے ہیں، اگرچہ خود تکلیف میں ہوں۔ اولیائے کرام کی زندگیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ انہوں نے دکھ سہے، مگر کسی کو دکھ نہ دیا؛ زخم کھائے مگر بددعا نہ دی؛ مخالفت برداشت کی مگر محبت بانٹتے رہے۔
راہِ سلوک میں خدمتِ خلق کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ بھوکے کو کھانا کھلانا، غریب کی مدد کرنا، یتیم کے سر پر شفقت رکھنا، بیمار کی عیادت کرنا، مظلوم کا ساتھ دینا اور انسانیت کی خدمت کرنا، یہ سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے ہیں۔ جس دل میں مخلوقِ خدا کے لیے رحم پیدا ہوتا ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مرکز بن جاتا ہے۔

بقیہ 1

اوڈھاڈر شیر احمد محمد شہئی اور ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی ڈھاڈر ارشاد احمد کلہوڑا نے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ چند روز قبل ڈھاڈر شہر میں نامعلوم مسلح افراد نے ایک ہندو تاجر کے گھر میں داخل ہو کر اہلِ خانہ کو اسلحے کے زور پر خوف وہراس میں مبتلا کیا اور نقدی، موبائل فون سمیت قیمتی سامان لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ واقعے کے بعد پولیس نے فوری طور پر مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری اور مال مسروقہ کی برآمدگی کے لیے تفتیش کا آغاز کیا انہوں نے بتایا کہ ڈی آئی جی سبی ڈویژن پرویز احمد عمرانی کے خصوصی احکامات اور ایس پی کچھی غلام مرتضیٰ بھٹو کی ہدایات پر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ مذکورہ ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس ٹیم نے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کیں اور خفیہ ذرائع سے معلومات حاصل کیں ڈی ایس پی شیر احمد محمد شہئی اور ایس ایچ او ارشاد احمد کلہوڑا کے مطابق پولیس ٹیم نے مسلسل تفتیش اور مؤثر حکمتِ عملی کے ذریعے واردات میں ملوث ملزمان کا سراغ لگایا اور کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے واردات میں لوٹا گیا ایک عدد موبائل فون اور مبلغ 2 لاکھ 20 ہزار روپے نقدی برآمد کرلی گئی، جسے مقدمے کا حصہ بنادیا گیا ہے پولیس افسران نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے اور دورانِ تفتیش اہم انکشافات سامنے آنے کی توقع ہے۔ پولیس اس بات کی بھی تحقیقات کررہی ہے کہ گرفتار ملزمان نے ڈھاڈر شہر اور گردونواح میں اس نوعیت کی مزید وارداتیں تو نہیں کیں اور آیا ان کے ساتھ کوئی اور ساتھی یا سہولت کار بھی ملوث ہے ڈی ایس پی شیر احمد محمد شہئی اور ایس ایچ او ارشاد احمد کلہوڑا نے کہا کہ ڈھاڈر میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنا اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اردگرد مشکوک افراد یا سرگرمیوں پر نظر رکھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ جرائم کی بروقت روک تھام ممکن بنائی جاسکے پولیس افسران کا مزید کہنا تھا کہ ڈھاڈر پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پوری ذمہ داری اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہیں گی ڈھاڈر پولیس کی کامیاب کارروائی پر شہریوں اور تاجر برادری نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ڈی ایس پی شیر احمد محمد شہئی، ایس ایچ او ارشاد احمد کلہوڑا اور پولیس ٹیم کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ڈکیتی کے ملزمان کی گرفتاری اور مال مسروقہ کی برآمدگی سے جرائم پیشہ عناصر کی حوصلہ شکنی ہوگی اور علاقے میں امن وامان کے قیام میں مدد ملے گی۔

بقیہ 2

رند نے چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب گل حسن محمد حسنی، میر اکبر زہری، صدر انجمن تاجران حب ایڈووکیٹ خورشید رند اور دیگر معززین کے ہمراہ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء سے ملاقات کی جس میں حب میں بجلی کی 24 گھنٹے بندش اور طویل لوڈشیڈنگ کے سنگین مسئلے پر تفصیلی گفتگو کی گئی وڈیرہ رجب علی رند نے کمشنر سائرہ عطاء کو حب شہر سمیت ساکران اور مضافات میں بجلی کی غیر معمولی بندش کے باعث شہریوں، کاروباری افراد اور مختلف شعبہ ہائے زندگی کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ 24 گھنٹے بجلی کی بندش کا فوری نوٹس لیا جائے اس موقع پر کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے واضح کیا کہ 24 گھنٹے لوڈشیڈنگ کسی صورت قابل قبول نہیں اور اسے کسی صورت تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ کمشنر سائرہ عطاء نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ وہ کے الیکٹرک حکام سے اس معاملے پر فوری بات کریں گی اور مسئلے کے حل کے لیے ایک ہفتے کا وقت دیا جائے کمشنر لسبیلہ نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ بجلی کے مسئلے کو وفاق تک لیجائیں گے اور وفاقی سیکریٹری انرجی سے اس حوالے سے خط و کتابت کریں گے۔ ملاقات میں وڈیرہ رجب علی رند نے کمشنر کی جانب سے مسئلے کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ جب کے عوام کو بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ بندش سے جلد نجات دلائی جائے گی۔

بقیہ 3

خطے میں امن اور استحکام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور فیلڈ مارشل کا حالیہ دورہ؟ ایران بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، جس کا مقصد مشرق وسطی میں جاری کشیدگی کے خاتمے اور تنازع کے دیرپا و جامع حل کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔

بقیہ 4

دی گئی۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ امن و امان برقرار رکھنا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے **، سیکیورٹی انتظامات میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس حکام

کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور مؤثر کوآرڈینیشن کے ساتھ سیکیورٹی پلان پر مکمل اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ 12 ربیع الاول کے مذہبی اجتماعات پرامن ماحول میں منعقد ہوسکیں۔

بقیہ 5

، جس کی وجہ سے گندم کی قیمت میں اضافہ ہوگیا ہے، پہلے امپورٹ کی، اب ایکسپورٹ کررہے ہیں، سسٹم میں بیٹھے ہوئے لوگ عوام کو کوئی ریلیف نہیں دے رہے، ابھی تک نگران حکومت میں درآمد ہونے والی گندم کا حساب نہیں ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکمران کہتے ہیں باہر سے ریفائن تیل مہنگا مل رہا ہے، ملک میں جو تیل ریفائن ہوتا ہے وہ سستا پڑتا ہے، کمپنیاں مقامی تیل پر قیمت باہر والے تیل کی لے رہی ہیں، لیوی کا کوئی تعلق پٹرولیم مصنوعات سے نہیں ہے وہ بھی وصول کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت لیوی ختم نہیں کرے گی تو ہم سڑکوں پر بیٹھنا شروع کریں گے، ہمارا کوئی انا کا مسئلہ نہیں، ہم صرف ریلیف چاہتے ہیں۔ حافظ نعیم نے کہا کہ چیئرمین سینیٹ نے کروڑوں روپے کی گاڑی لے لی، یہ خود کو بادشاہ اور عوام کو کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔

بقیہ 6

کے ذاتی ڈاکٹر، وکیل اور فیملی سے ملنے سے نہیں روکا جاسکتا مگر عمران خان کے معاملے میں تمام قانون اور آئین معطل نظر آتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کو شدید سردی میں جیل کے باہر سے واٹر کینن کے ذریعے اٹھایا گیا، جو کہ ملکی تاریخ میں ایک افسوسناک اور بے مثال واقعہ ہے، عمران خان جسمانی طور پر جتنے مضبوط تھے، اس طویل قید تنہائی نے انہیں روحانی طور پر اس سے کہیں زیادہ طاقتور بنا دیا ہے، اتنی کٹھن اور تنہا قید کے بعد اگر وہ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور اپنی بہن نورین سے ملاقات کے دوران معمول کے مطابق گفتگو کررہے ہیں تو یہ کسی معجزے سے کم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بجلی بند کرنے، فیملی سے ملاقاتیں روکنے اور انہیں 24 گھنٹے ڈیتھ سیل میں قید رکھنے سے ان کی مقبولیت اور سیاسی قد میں مزید اضافہ ہوگا، ہم سے ایک ہسپتال نہیں بنتا جبکہ عمران خان نے ملک میں 3 شوکت خانم کینسر ہسپتال بنائے اور کامیابی سے چلارہے ہیں، جب آپ ایسے انسان پر غداری اور بدنیتی کے الزامات لگائیں گے تو پوری دنیا آپ کا مذاق اڑائے گی، نومئی کے واقعے میں ایک حکمتِ عملی کے تحت سیاسی ورکرز کو پھنسایا گیا۔

بقیہ 7

کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کو ایک ہی جگہ پر آسان، تیز اور مربوط سہولیات فراہم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری ماحول میں بہتری اور معیشت کے استحکام کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بی ایف سی اسلام آباد نے اپنے قیام کے پہلے سال میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، 20 اگست 2025 سے 20 اگست 2026 تک بی ایف سی میں کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کی جانب سے مجموعی طور پر 7,709 درخواستیں جمع کرائی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران 6,896 رجسٹریشنز، لائسنسز، سرٹیفکیٹس اور دیگر اجازت نامے جاری کیے گئے

بقیہ 8

فارمنگ کے ذریعے ایک ہی فارم میں مختلف اقسام کی مچھلیوں کی افزائش سے پیداوار بڑھائی جارہی ہے۔ گھارو میں پہلی بار ایکوریم میں پالی جانے والی مچھلیوں کی فارمنگ بھی متعارف کرائی گئی ہے۔ پاک گھارو اور ملائیشیا کی کمپنی جی کے ایکوا ایس ڈی این بی ایچ ڈی کے اشتراک سے پاکستان کی پہلی آل میل فریش واٹر جائنٹ پراون ہیچری قائم کی گئی ہے۔ منصوبے میں جدید مونوسیکس بریڈنگ ٹیکنالوجی کے ذریعے بڑے سائز، یکساں افزائش اور بہتر تجارتی پیداوار حاصل کی جارہی ہے۔ یہ جھینگا تیلاپیا اور پنگاسیئس کے ساتھ بھی کامیابی سے پالا جاسکتا ہے، جس سے فارمز کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ منصوبے سے برآمدات کے نئے مواقع پیدا ہوں گے جبکہ کسانوں کی آمدن، جدید آبی زراعت اور قومی معیشت کو فروغ ملے گا۔

بقیہ 9

رہتے ہیں، پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان پہلے بھی بطور ثالث بات چیت میں شامل تھا، اب بھی ہوں، دونوں جماعتوں کے ایک دوسرے کے ساتھ ایشوز ہیں، امید ہے وہ حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کو کمیٹیوں میں واپس آنا چاہیے لیکن انہوں نے میدان کھلا چھوڑا ہوا ہے، پی ٹی آئی کی عدم حاضری سے کمیٹیوں کا کام نہیں رک رہا لیکن وہ شرکت کرکے بہتر احتساب کرسکتے ہیں، کمیٹیوں میں حکومت کے احتساب اور اصلاح کے لیے تجاویز دینی چاہئیں۔ نئے صوبوں کے حوالے سے سپیکر نے کہا کہ نئے صوبوں سے متعلق ہر کسی کی اپنی رائے ہے، نئے صوبوں پر بحث کرنے اور رائے دینے میں کوئی حرج نہیں، کوئی مقامی حکومتوں اور کوئی نئے صوبوں کی بات کررہا ہے۔ ایاز صادق نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل بات چیت اور مذاکرات سے ہوتا ہے، لڑ جھگڑ کر اور احتجاج سے کسی مسئلے کا حل نہیں نکلتا،

مذاکرات کے حوالے سے پی ٹی آئی غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے، جب وہ مذاکرات کی بات کرتے ہیں تو سوشل میڈیا سے ڈر جاتے ہیں۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ ان لوگوں کی کمیٹی بیٹھ کر فیصلہ کر لے تو اچھا ہوگا۔

بقیہ 10

افاقہ نہ ہوا، اس مسلہ کا علاج ابھی تک پاکستان میں صرف شفاء ہسپتال میں ہی ممکن ہے۔ بیرسٹر اختر چھینہ نے دلائل دیے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے اگر بیماری کا علاج سرکاری ہسپتال میں نہیں تو قیدی کو پرائیویٹ ہسپتال منتقل کیا جاسکتا ہے، سپریم کورٹ فیصلے نے واضح کردیا کہ علاج کے اخراجات اہل خانہ برداشت کرسکتے ہیں، سپریم کورٹ فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے استدعا ہے کہ میڈیکل بورڈ تشکیل دیا جائے، اگر لیور ٹرانسپلانٹ سرکاری اسپتال میں میسر نہ ہو تو کیا اس قیدی کو پرائیویٹ ہسپتال میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔ درخواست گزار اویس الطاف کے وکیل سید جعفر نے ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہو کر دلائل دیے کہ درخواست گزار اویس الطاف کو بخار اور دل کا مرض ہے، مناسب علاج معالجہ کروانا قیدی کا بنیادی حق ہے، سرکاری ہسپتال میں علاج ممکن نہیں لہٰذا شفاء اسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا جائے۔ تیسرے قیدی کے وکیل نے دلائل دیے کہ درخواست گزار محمد اسماعیل 9 سال سے اڈیالہ جیل میں قید ہے، ایک بھائی دبئی ہوتا ہے لیکن سالوں سے رابطہ نہیں ہے، جیل حکام کو حکم دیا جائے کہ واٹس ایپ کال کے ذریعے بھائی سے بات کروائی جائے۔ عدالت نے تینوں کیسز میں جیل حکام کو جواب کے لیے نوٹس جاری کرتے ہوئے سماعت 27 اگست تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 11

کیا۔ وزیراعظم نے مرحوم کے بلندی درجات اور مغفرت کی دعا کی اور لواحقین کے لیے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دیں اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔

بقیہ 12

کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے معیار کو بھی ہر صورت یقینی بنایا جائے اور منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہ کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اجتماعی نوعیت کے ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دے رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری ان سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے، محکموں کے درمیان باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے اور منصوبوں کو شفافیت، معیار اور مقررہ مدت کے مطابق مکمل کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں ایسے منصوبوں کی بھی نشاندہی کی جائے جن کی تکمیل سے عوام کو فوری اور زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ اجلاس کے اختتام پر مختلف ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے، نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور عوامی مفاد کو اولین ترجیح دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 13

بڑے مسائل کا سامنا ہے، بانی پی ٹی آئی نے کہا کہ میں سہیل آفریدی کے پیچھے کھڑا ہوں اور جو وہ کہے گا وہ کرنا ہے۔ حذیفہ رحمان نے کہا کہ عمران خان اور نورین نیازی کی پوری ملاقات کے دوران آنکھ کا ذکر تک نہیں کیا گیا، پی ٹی آئی نے سابق وزیراعظم کی آنکھ ضائع ہونے کا دعویٰ کیا تھا لیکن ملاقات میں اس پر بات تک نہیں ہوئی، نورین نیازی سے حلف لے کر پوچھ لیں کہ میں درست بات کررہا ہوں یا نہیں، مجھے پی ٹی آئی اس شخصیت نے یہ باتیں بتائیں جس کو نورین نیازی نے بتائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کو عوام کو بتانا چاہیے کہ عمران خان کی صحت اور بینائی ٹھیک ہے، اگر عدالت ان کو طبی بنیاد پر ضمانت دی تو ہم ایک منٹ میں اسپتال شفٹ کردیں گے، ہماری نظر ثانی درخواست زیرالتوا ہے سپریم کورٹ کا جو آرڈر ہوگا اس پر عمل کریں گے۔ انکا کہنا تھا کہ وزیراعظم شہباز شریف تصور بھی نہیں کرسکتے کہ عدالتی حکم کی خلاف ورزی کریں، قانونی ٹیم نے ایک رائے دی جس پر وزیراعظم نے کہا کہ قانون کے مطابق چلیں گے، انہوں نے اپنے کیریئر میں کبھی عدالتی حکم کی خلاف ورزی نہیں کی۔

بقیہ 14

کو بھی اس حوالے سے خط لکھا تھا، جوڈیشل کمیشن فائنڈنگ دے سکتی ہے جس کی ہم حمایت نہیں کررہے، جو کام ہونا ہے تفتیش کی جانب سے کیا جانا ہے، ان سے سوال ہونا چاہیے کہ کیوں شواہد ضائع ہوگئے ہیں، ان حکام کے خلاف کوئی بھی کارروائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ میر رضا کیس کی تحقیقات کیلئے جے آئی ٹی تشکیل دی جائے جس میں مختلف اداروں کے لوگ شامل ہوں، ہم اس حوالے سے ہی آج ایک پٹیشن دائر کررہے ہیں، تفتیشی افسر آج مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوئے ہیں، تفتیشی افسر نے نا تو کسی کو نامزد کیا ہے نا ہی کسی ضمنی چالان

کی کوئی امید ہے۔ جبران ناصر نے کہا کہ اگر پرانی تفتیشی ٹیم کے خلاف کارروائی کررہے ہیں تو وہ بھی بتائیں، ہمیں یہ نہیں پتا کہ پرانی تفتیشی ٹیم سے کوئی سوال ہوا ہے۔ ہمیں جن سوالوں کے جواب نہیں مل رہے تو اسکا جواب جاننے کی ہی کوشش کررہے ہیں، ہم سے تو کوئی رابطہ بھی نہیں کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے چوبیس سوالوں میں سے کسی ایک کا بھی جواب نہیں دیا گیا، جیوفینسنگ اور دیگر چیزوں کے حوالے سے بھی کوئی جواب نہیں دیا گیا، ہم کسی جج پر انگلی نہیں اٹھاسکتے۔ 19 اگست کے خط پر ہم نے کسی بھی وقت جوڈیشل کمیشن بنانے کی سفارش نہیں کی۔ جبران ناصر کا کہنا تھا کہ آخری فوٹیجز ہم سے ابھی تک شیئر نہیں کی گئیں، شوروم کے بھی دو کیمرے لگے تھے اسکی بھی فوٹیجز شیئر نہیں کی گئیں، اب یہ کہہ دیں گے کہ کیمرے خراب ہیں، اس موٹر سائیکل کا کچھ نہیں پتا چلا، اس آلٹو کا بھی کچھ پتا نہیں چلا، اس کو صحیح طور پر جے آئی ٹی کی طرف لے جانا چاہیے۔

بقیہ 15

سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ نے کہا کہ ربیع الاول کے بابرکت مہینے میں منعقد ہونے والی تمام محافل اور جلوسوں کو پولیس کی جانب سے مکمل سیکیورٹی فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تمام مذہبی تقریبات کو پرامن طریقے منعقد کرانے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اجلاس میں شریک علمائے کرام نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے انتظامات پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا اور علمائے کرام نے انتظامیہ کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ضلع میں بھائی چارے، امن اور محبت کی فضا کو برقرار رکھا جائے گا۔

بقیہ 16

لبریلینکس لے جانے والے ایک ٹینکر کو نشانہ بنایا گیا، جبکہ فوجی سامان اتارنے اور ذخیرہ کرنے کے لئے استعمال ہونے والے بندرگاہی انفراسٹرکچر کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ روسی وزارت دفاع کے بیان کے مطابق روسی فورسز نے گزشتہ رات مختلف علاقوں میں 351 یوکرینی ڈرونز مار گرائے۔ روسی حکام کے مطابق روس کے علاقے بیلگوروڈ پر یوکرینی ڈرون حملے میں 2 افراد ہلاک اور 2 زخمی ہوگئے۔

بقیہ 17

، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول گولہ واہ، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول بنگو بشام، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول خیرواہ اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول جمعہ خان گولہ کا تفصیلی اور اچانک دورہ کیا۔ دورے کے دوران طلباء اور اساتذہ کی حاضری چیک کی گئی جبکہ کلاس رومز میں جاری تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے طلباء سے نصاب کے مطابق مختلف سوالات بھی پوچھے گئے اور ان کی تعلیمی استعداد کو جانچا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ علاقے کے زیادہ سے زیادہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم اور اسکول سے باہر نہ رہے۔ انہوں نے طلباء کو آگاہ کیا کہ رواں سال امتحانات جلد منعقد کیے جائیں گے، لہٰذا وہ اپنی پڑھائی پر بھرپور توجہ دیں اور امتحانات کی تیاری میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔ اساتذہ اور طلباء پر زور دیا گیا کہ وہ محنت، دیانت داری اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھیں۔

بقیہ 18

ٹرانسپورٹ کی لمبی قطاریں لگ گئیں جبکہ مریضوں اور عام مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ٹرانسپورٹرز اور متاثرہ مسافروں کا کہنا تھا کہ پی ڈی ایم اے کی جانب سے مون سون بارشوں کے حوالے سے ہائی الرٹ جاری ہونے کے باوجود ضلعی انتظامیہ کچھی نے کوئی بروقت اقدامات نہیں کیے ضلعی سطح پر کنٹرول روم قائم نہ ہونے کی وجہ سے عام مسافروں و مریضوں ٹرانسپورٹرز مال بردار گاڑیاں مالکان کو گھنٹوں اس بندش سے بے خبر ہی مسافروں اور ٹرانسپورٹرز نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کمشنر سبی ڈویژن سے مطالبہ کیا ہے کہ اس شدید غفلت کا فوراً نوٹس لیا جائے غیر ذمہ دار اور سست روی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے قومی شاہراہ پر ہنگامی بنیادوں پر مستقل امدادی ٹیمیں تعینات کی جائیں عوام کے شدید احتجاج اور حکام بالا کی مداخلت کے بعد 7 گھنٹے بعد این 65 قومی شاہراہ سے ملبہ ہٹا کر ٹریفک کو دونوں اطراف سے بحال کردیا گیا ہے۔

بقیہ 19

جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی ٹی ڈی سے منسوب کردیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور مؤثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ صوبے میں امن وامان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے گی۔

بقیہ 20

نہیں ہیں اور ایسی کارروائیاں بلوچستان کے امن،

ترقی اور عوام کے بلند حوصلوں کو کسی صورت کمزور نہیں کرسکتیں۔

بقیہ 21

معاملات پر سیاست سے بالاتر ہو کر بحث ہونی چاہیے۔ طارق فضل چوہدری نے لکھا کہ بھارت نے 1950 میں صوبوں سے متعلق ایک کمیشن تشکیل دیا اور اس حوالے سے فیصلے کیے، بھارتی پنجاب سے مزید 3 صوبے، ہماچل پردیش، ہریانہ اور پنجاب وجود میں آئے۔ ان کا کہنا ہے اگر نئے صوبوں کا قیام پاکستان کے بہترین مفاد اور انتظامی بہتری کے لیے ضروری ہے تو انہیں ضرور بنایا جانا چاہیے۔ تاہم اگر یہ خدشہ ہو کہ نئے صوبوں کے قیام سے مزید تقسیم یا انتشار پیدا ہوگا تو اس معاملے پر مختلف آرا سامنے آسکتی ہیں، اس حساس معاملے کو کھلے دل کے ساتھ صحت مند بحث، مشاورت اور اتفاق رائے کے ذریعے آگے بڑھایا جانا چاہیے۔

بقیہ 22

بذات خود سنتے ہیں۔ اس ماہ کھلی کچہری کا انعقاد مورخہ 27 اگست 2026 (بروز جمعرات) بوقت صبح گیارہ تا ایک بجے سہ پہر کو نیب (بلوچستان) کے دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ میں کیا جائے گا۔ درخواست کنندگان سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ تحریری شکایات میں مندرجہ ذیل معلومات لازماً مہیا کریں۔ 1۔ نام بمعہ ولدیت 2۔ کاپی قومی شناختی کارڈ 3۔ مکمل پتہ/ ایڈریس 4۔ نشان انگوٹھا/ دستخط 5۔ رابطہ نمبر موبائل/ گھر/ ای میل۔ واضح کیا جاتا ہے کہ چیئرمین نیب کی ہدایات کے مطابق اب نیب گم نام/ فرضی شکایات پر کارروائی نہیں کرے گا۔ صرف ایسی مصدقہ شکایات جو نیب کے دائرہ کار پر پورا اترتی ہوں ان پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ ایسی شکایات پر کارروائی سے قبل شکایات کنندگان سے بیان حلفی اسٹامپ پیپر پر لیا جائے گا۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیب میں شکایات مندرجہ ذیل طریقہ سے جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ 1۔ بذریعہ ڈاک/ بذات خود اندر نیب دفتر واقع شاہراہ گلستان روڈ کوئٹہ کینٹ 2۔ بذریعہ ای میل balochistan@nab.gov.pk 3۔ بذریعہ ڈاک / بذات خود اندر نیب کے دفتر شکایات واقع DC آفس انسکمب روڈ کوئٹہ 4۔ بذریعہ کھلی کچہری ڈائریکٹر جنرل سے بالمشافہ ملاقات کے ذریعہ (ہر ماہ کی آخری جمعرات) مزید معلومات کیلئے علاقائی دفتر شکایات نیب بلوچستان کے فون نمبرز: 081-9203614 -081-9203468 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 23

بندر پورٹ کی مجوزہ ترقی کے حوالے سے دی گئی بریفنگ کے دوران کیا۔ انہوں نے چینی وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کے بنیادی ڈھانچے اور بحری ترقی میں تعاون کے لیے چین کی مسلسل دلچسپی کو سراہا۔ صدر مملکت نے کہا کہ کیٹی بندر میں ایک اضافی بحری گیٹ وے کے طور پر نمایاں صلاحیت موجود ہے جو پاکستان کے پورٹ اور لاجسٹکس نیٹ ورک کو مضبوط بنانے، رابطہ کاری اور تجارت کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے چینی فریق اور متعلقہ پاکستانی اداروں کے درمیان قریبی تکنیکی رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ ماحولیاتی پائیداری کو بنیادی اہمیت حاصل ہونی چاہیے بالخصوص دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے نازک ماحولیاتی نظام کے تحفظ اور مقامی ماہی گیر برادریوں کے مفادات اور روزگار کو مدنظر رکھا جائے۔ صدر مملکت نے ماسٹر پلان کو مزید بہتر بنانے اور اس پر عملدرآمد و مالی معاونت کے مناسب طریقہ کار کی نشاندہی کے لیے مسلسل تکنیکی مشاورت کی حوصلہ افزائی کی۔ چینی وفد نے کیٹی بندر پورٹ کے تصوراتی ماسٹر پلان پر بریفنگ دی جس میں متعدد ٹرمینلز، لاجسٹکس اور معاون بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ایک نئے ڈیپ واٹر میری ٹائم گیٹ وے کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 500 میٹر طویل کوے پر مشتمل کثیر المقاصد ٹرمینل شامل ہے جبکہ ابتدائی انجینئرنگ لاگت کا تخمینہ تقریباً 522.34 ملین امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ چینی وفد میں پاکستان میں سی ایچ ای سی کے چیف نمائندے دو پنگ، مارکیٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ وانگ زونگ ڈے اور انجینئر شو ہیے لن کے علاوہ سٹریٹیجی اینڈ مارکیٹنگ کے جنرل منیجر علی رضا شامل تھے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، سینیٹرز سلیم مانڈوی والا اور شیری رحمان، سندھ کے وزیر برائے توانائی، منصوبہ بندی و ترقی ناصر حسین شاہ، وزیراعلیٰ سندھ کے سرمایہ کاری اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے لیے معاون خصوصی سید قاسم نوید قمر اور چیف سیکریٹری سندھ سید آصف حیدر شاہ نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 24

استحکام کی جانب گامزن ہے، بین الاقوامی اداروں کی جانب سے ریٹنگ میں بہتری اس کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے معیشت کو مستحکم کرنے اور بیرونی شعبے میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے، معاشی استحکام کے لیے حکومت کی مسلسل محنت اور اصلاحات کے نتیجے میں عالمی اداروں کا پاکستان پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے حکومت اصلاحات کا عمل مزید تیز کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہماری منزل پاکستان کو ایک مضبوط، خودکفیل اور پائیدار معیشت بنانا ہے۔

بقیہ 25

واقعے کی ویڈیو بنائی اور اسے سوشل میڈیا پر جاری کیا جس پر متعلقہ حکام کی جانب سے کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ایف آئی آر کے مطابق مقدمہ ایس ایچ او بشیر احمد کی مدعیت میں درج کیا گیا جس میں پاکستان پینل کوڈ کی دفعات 353، 186، 503، 504، 505 اور 506 شامل کی گئی ہیں۔ ایف آئی آر میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ چیک پوسٹ پر پیش آنے والے واقعے کے دوران سرکاری اہلکاروں کے ساتھ مزاحمت، تلخ کلامی اور دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا گیا، جبکہ واقعے کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر بھی جاری کی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔

بقیہ 26

کا اظہار کیا اور دوطرفہ روابط کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان قانون وانصاف سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانونی اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور نظام انصاف کی ڈیجیٹلائزیشن کے شعبوں میں دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے قانونی وعدالتی شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک باہمی تجربات اور مہارتوں کے تبادلے کے ذریعے اپنے نظام انصاف کو مزید مؤثر بنا سکتے ہیں۔ بنگلہ دیشی ہائی کمشنر نے انٹرنیشنل میڈی ایشن اینڈ آربیٹریشن سینٹر

(IMAC) میں بنگلہ دیشی ججز کی تربیت کے حوالے سے پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور وزارتِ قانون و انصاف کی جانب سے ثالثی ومصالحتی پروگرامز میں تعاون کو سراہا۔ ہائی کمشنر نے پاکستان کے ثالثی اور مصالحتی نظام کے تجربات سے استفادہ کرنے میں بنگلہ دیش کی دلچسپی کا اظہار کیا اور اس شعبے میں مزید تعاون کی خواہش ظاہر کی۔ ملاقات میں قانونی اصلاحات، نظام انصاف میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ثالثی و مصالحتی نظام، باہمی تجربات کے تبادلے اور دیگر شعبوں میں تعاون کے مزید مواقع پر بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں اطراف نے عوامی رابطوں اور ادارہ جاتی روابط میں اضافے کو پاکستان اور بنگلہ دیش کے دوطرفہ تعلقات کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے باہمی تعاون کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 27

جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کیٹی بندر کو پاکستان کے اضافی میری ٹائم گیٹ وے کے طور پر ترقی دے کر بندرگاہی و لاجسٹک نیٹ ورک کو مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ صدر مملکت نے انڈس ڈیلٹا کے ماحولیاتی تحفظ اور مقامی ماہی گیر برادری کے مفادات و معاش کو ترجیح دینے پر بھی زور دیا۔ واضح رہے کہ چینی کمپنی CHEC نے کیٹی بندر پورٹ کا تصوراتی ماسٹر پلان پیش کیا، جس کے فیز I- کی ابتدائی انجینئرنگ لاگت تقریباً 522.34 ملین ڈالر بتائی گئی۔

بقیہ 28

عبدالرحمان آرائیں کامیاب قرار پائے۔ ن لیگ نے مجموعی طور پر 31 نشستوں اور پیپلز پارٹی 14 نشستوں پر کامیاب ہوئی، ایک نشست پر عوامی دست وبازو سے اتحاد کے بعد ن لیگ کی 32 نشستیں ہیں۔

بقیہ 29

کے لیے اقدامات کررہا ہے۔ ریٹیلر اسکیم کا مقصد بھی تاجروں کے لیے ٹیکس نظام کو آسان اور قابل عمل بنانا ہے تاکہ کاروباری طبقہ بغیر کسی غیر ضروری مشکلات کے اپنے معاملات کو قانونی دائرہ کار میں جاری رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر اور تاجر برادری کے درمیان باہمی رابطے اور مشاورت سے نہ صرف کاروباری مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جاسکتا ہے بلکہ ٹیکس نظام میں بھی بہتری لائی جاسکتی ہے۔

بقیہ 30

کا دائرہ وسیع کردیا گیا۔ تھانہ صدر میں بچے کے والد کی مدعیت میں واقعے کا مقدمہ درج کر کے معاملہ پولیس کے سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے سپرد کردیا گیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کیس کی ہر زاویے سے تفتیش جاری ہے اور ابتدائی کارروائی کے دوران شک کی بنیاد پر 3 افراد کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز 6 سالہ علی شاہ کو بے دردی سے قتل کرنے کے بعد اس کی لاش بوری میں بند کر کے پھینک دی گئی تھی، جس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ 31

قرضوں پر ریٹنگ کو بہتر بنایا گیا، لانگ ٹرم مقامی قرضوں پر بھی ریٹنگ بی تھری کردی گئی ہے۔ موڈیز نے پاکستان کا معاشی آؤٹ لک "مستحکم" برقرار رکھا ہے۔ گورننس، زرمبادلہ ذخائر بہتر ہونا، قرض لیکیج لاگت میں کمی، معاشی استحکام ریٹنگ میں اضافے کی اہم وجوہات ہیں۔ ماہرین کے مطابق پاکستان کو ریٹنگ میں بہتری سے قرض کی عالمی منڈی میں فوائد ملیں گے، پاکستان انٹرنیشنل مارکیٹ سے سستا قرض اچھی شرائط پر حاصل کرسکے گا، موڈیز کی جانب سے اپ گریڈیشن دیگر ریٹنگ ایجنسیز کو بھی متحرک کریں گی۔

بقیہ 32

بھی عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا میڈیکل بورڈ میں بھی وہ افراد شامل نہیں کیے گئے جو شامل ہونے چاہئیں تھے۔ انہوں نے بتایا کہ آج پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی میٹنگ بھی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کوئی ڈیل نہیں کرتے، بانی نے ایک منٹ بھی اسپتال نہیں رہنا، صرف ٹیسٹ کرانے ہیں، ڈیل کرنا ہوتی تو بانی تین سال قید نہ کاٹتے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی کسی کے قریبی نہیں بلکہ وہ 4 کروڑ عوام کے چیف ایگزیکٹو ہیں، وزیراعلیٰ کے پی بانی کے منتخب کردہ اور پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ ہیں، بانی پی ٹی آئی کو اسپتال منتقل کیا جائے، ہم نے اس پر سیاست نہیں کرنی تھی، بانی کا ٹیسٹ کرائیں، انہیں اسپتال منتقل کریں یہ ان کا آئینی حق ہے۔ ان کا کہنا تھا سپریم کورٹ کا حکم واضح تھا کہ ایک بورڈ بنے گا جس میں بانی پی ٹی آئی کی بہن بھی شامل ہوں گی، ابھی سپریم کورٹ کا حکم نامہ قابل عمل ہے، آپ انہیں اسپتال منتقل کرسکتے ہیں، خدارا بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی صحت کو سنجیدہ لیا جائے۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا ہم بانی پی ٹی آئی کی وجہ سے مقبول ہیں، سہیل آفریدی نے بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق جو بیان دیا وہ درست ہے، جس نے بھی روکا سہیل آفریدی نے ان سے متعلق بات کی ہے، سہیل آفریدی کے ایک جملے کو لے کر اصل مدعا سے ہٹا جارہا ہے۔

بقیہ 33

رکن ممالک کے سربراہان خطے کی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف تعاون اور دیگر علاقائی و بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ذرائع کے مطابق یکم ستمبر کو ایس سی او پلس اجلاس بھی ہوگا، جس میں ترکیہ اور بیلاروس کے سربراہان سمیت منگولیا، آذربائیجان، آرمینیا اور ٹوگو کے سربراہان بھی شرکت کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف 31 اگست کو بشکیک پہنچیں گے اور یکم ستمبر کو ایس سی او سربراہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف 2 ستمبر کو کرغزستان کا دوطرفہ دورہ بھی کریں گے۔ ایس سی او کے رواں سال کے سربراہ اجلاس کی میزبانی کرغزستان کررہا ہے۔ تنظیم کی جانب سے جاری معلومات کے مطابق بشکیک میں یکم ستمبر 2026 کو کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کا اجلاس منعقد ہوگا، جس کی تیاریوں کو جولائی میں حتمی شکل دی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق پاک بھارت، وزرائے اعظم کے درمیان الگ سے دوطرفہ ملاقات طے ہونے کی کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی۔

بقیہ 34

ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر واقعے کی وجہ سامنے نہیں آسکی، تاہم مختلف پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق واقعہ آپسی رنجش کا شاخسانہ ہے۔

بقیہ 35

نہیں چھوڑیں گے۔ اسد عمر نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کے طاقتور نظام کی مخالفت کی وجہ سے پیپلز پارٹی کا ذاتی مسئلہ ہے، صوبے کا مسئلہ پیپلز پارٹی کا نہیں بلکہ یہ معاملہ عوام سے جڑا ہوا ہے، مرسوں مرسوں سندھ نہ ڈیسوں پیپلز پارٹی کا نہیں عوام کا نعرہ ہے، یہ سندھ کے عوام کی دل کی آواز ہے، کراچی میں کوئی ایسا

شخص نہیں جو کہے مجھے سندھیوں سے نفرت ہے اسلئے الگ کردیں۔ سابق وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ کراچی کے شہریوں کا مسئلہ ہے کہ گٹر ابل رہے ہیں یونیورسٹی روڈ نہیں بن رہی، ان کو پانی اور بجلی نہیں ملتی، ان مسائل کا حل چاہیے، آئینی ترمیم کے ذریعے بااختیار مقامی حکومت لائی جائے جس سے مسائل حل ہوں، بلدیاتی نظام کو آئینی تحفظ اور بااختیار بنایا جائے۔

بقیہ 36

ادا کیے جائیں گے۔ اسی طرح گریڈ 19 کے افسران کو 880 یونٹس کے بجائے 37 ہزار 594 روپے، گریڈ 20 کے افسران کو 1100 یونٹس کی جگہ 46 ہزار 992 روپے جبکہ گریڈ 21 کے افسران کو 55 ہزار 536 روپے ادا کیے جائیں گے۔ پاور سیکٹر افسران کی مفت بجلی کی سہولت ہائیکورٹ کے فیصلے کی روشنی میں ختم کی گئی تھی۔ مفت بجلی کی سپلائی ختم کرنے کے حوالے سے وزارت پاور ڈویژن کی جانب سے متعلقہ حکام کو مراسلہ بھی ارسال کیا گیا تھا۔

بقیہ 37

2 بچے زخمی ہوگئے جاں بحق ہونے والوں کا تعلق پروم سے بتایا جاتا ہے ریسکیو ٹیموں نے حادثے کے بعد نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچادیا جہاں نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔

بقیہ 38

تھانہ خان کوٹ کے حدود گوٹھ محمد نعیم عمرانی میں دیور نے اپنی 18 سالہ بھابھی (ر) بی بی کو فائرنگ کر کے قتل کر کے موقع سے فرار ہوگئے جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر لاش کو سول ہسپتال منتقل کردیا گیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کردیا گیا

بقیہ 39

خطے میں امن اور استحکام کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے اور فیلڈ مارشل کا حالیہ دورہ؟ ایران بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، جس کا مقصد مشرق وسطی میں جاری کشیدگی کے خاتمے اور تنازع کے دیرپا و جامع حل کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔

بقیہ 40

ی نشست پر ن لیگ کے عبدالرحمن آرائیں کامیاب ہوئے۔ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں ن لیگ نے مجموعی طور پر 31 نشستوں اور پی پی نے 14 نشستوں پر کامیابی سمیٹی۔ عوامی دست وبازو سے 1 نشست پر اتحاد کے بعد ن لیگ کی 32 نشستیں ہیں۔ ایوان مکمل ہونے کے بعد نو منتخب ممبران اسمبلی حلف اٹھائیں گے، اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب ہو گا۔ خیال رہے کہ پونچھ اور سدھنوتی میں انتخاب نہ ہونے کے باعث 7 ممبران کے بغیر حکومت سازی کا عمل سرانجام دیا جارہا ہے۔

بقیہ 41

کچے مکانات منہدم بجلی کے کھمبے گر گئے مکانات کی چھتیں سائن بورڈ اور درخت اکھڑ گئے گھروں سرکاری دفاتر واٹر سپلائی اور بورنگ پر لگے سولر پلیٹس گر کر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئے جبکہ بیس سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ناڑی گاج میں سیلابی صورتحال مقامی افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب ڈھاڈر مشکاف سبی، لونی، کشگوری، حاجی شہر، غازی، بھاگ ناڑی، بختیار آباد، بجی، خیر واہ، چھلگری، نوتال، لانڈھی، ڈیرہ مراد جمالی، تمبو، میر حسن، دولت گھاڑی، ربی مچھ شوری و دیگر علاقوں میں طوفانی آندھی کے ساتھ موسلا دھار بارش نشیبی علاقے زیرآب آگئے بارش کے باعث گرمی کا زور ٹوٹ گیا اور موسم خوشگوار ہوگیا۔ طوفانی آندھی کے باعث بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے بجلی کے کھمبے گرنے سے متعدد علاقے تاریکی میں ڈوب گئے کچے مکانات کی چھتیں دیواریں گرنے اور مکانات کے منہدم ہونے سے بچوں خواتین سمیت بیس سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں جن کو قریبی ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا محکمہ آبپاشی کے مقامی افسر کے مطابق گزشتہ شب ہونے والی بارشوں سے ناڑی گاج میں 33 ہزار کیوسک پانی چل رہا ہے اور پانی میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے جبکہ پانی کمبڑی مل و دیگر ایریاز سے بھی چل رہا ہے اور ممکنہ طور پر سیلابی خدشہ پایا جارہا ہے ناڑی گاج کے قریب تر آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 42

عبدالقیوم عمرانی شامل تھے۔ قبائلی عمائدین نے کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور علاقے کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، صحت، تعلیم اور مواصلات کے شعبوں میں بہتری کی اشد ضرورت ہے۔ عمائدین نے یقین دہانی کرائی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کے لیے تیار ہیں۔ کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے تمام مسائل کو غور سے سنا اور کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائی جارہی ہے حکومت کی پالیسی عوامی خدمت ہے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے عوام کے تمام بنیادی مسائل حل کیئے جائیں اور انہیں سہولیات ان کے دہلیز پر پہنچایا جائے۔ کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی نے کہا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت عوام کے بنیادی اور چیدہ چیدہ مسائل حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے صحت تعلیم اور پینے کے صاف پانی کے حوالے سے متعدد منصوبے بی ایس ڈی آئی پراجیکٹ کے تحت عوام کو فراہم کیا جارہا ہے۔ ملاقات میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے اور عوامی مسائل حل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 43

بحری سلامتی و تحفظ، ضابطہ جاتی اصلاحات اور پاکستان کے بحری شعبے کی ترقی سمیت پاکستان اور آئی ایم او کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 44

ہوگیا ہے۔ افتتاح کے موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے انجینئر حاجی سید محمد، پروجیکٹ ڈائریکٹر واٹر میر جان بلوچ، اسسٹنٹ انجینئر کبیر کلمتی، انجینئر کامران اور پی اے ٹو ایم پی اے وسیم صمد سمیت علاقے کے عمائدین اور مختلف دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھے۔ اس موقع پر پی ڈی واٹر میر جان بلوچ نے بتایا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے ان علاقوں کو پانی کی فراہمی کے لیے پائپ لائن بچھانے کا کام پہلے ہی مکمل کیا جاچکا ہے، جس کے بعد متعدد نئے دیہاتوں کو شادی کور مین ٹرانسمیشن لائن سے باقاعدہ منسلک کر کے پانی کی فراہمی شروع کردی گئی ہے۔ اس اقدام سے ان علاقوں میں پینے کے پانی کی دستیابی کے حوالے سے طویل عرصے سے درپیش مشکلات کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ کپر، جلبیت اور ملحقہ علاقوں کے درجنوں دیہات پہلے ہی شادی کور ٹرانسمیشن لائن سے منسلک ہیں اور وہاں پانی کی

فراہمی جاری ہے، جبکہ نئے دیہات گاؤں کو بھی مرحلہ وار اسی نظام سے جوڑ کر پانی کی فراہمی کا دائرہ وسیع کیا جارہا ہے۔ منصوبے کی تکمیل سے نہ صرف دور دراز علاقوں کے رہائشیوں کو پینے کے پانی کی سہولت میسر آئے گی بلکہ مقامی آبادی کو پانی کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے کرنے اور متبادل ذرائع پر انحصار سے بھی نجات ملے گی۔ یہ اقدام گوادر کے دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کو درپیش پانی کے دیرینہ مسئلے کے حل کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ بعد ازاں چیف انجینئر حاجی سید محمد اور پی ڈی واٹر میر جان بلوچ نے چوڑ پمپنگ اسٹیشن کا بھی دورہ کیا جہاں گوادر کو سپلائی ہونے والی پانی اور اسکی صورت حال کا جائزہ لیا۔

بقیہ 45

اللہ، وفاقی وزرا محمد اورنگزیب، اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، شزہ فاطمہ خواجہ اور علی پرویز ملک بھی شریک تھے۔ ملاقات میں صوبہ سندھ کے امور اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور سیاسی معاملات پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں سیاسی رواداری اور مشاورت قائم رکھنے پر اتفاق ہوا۔

بقیہ 46

ہے۔ فلڈ فارکاسٹنگ ڈویژن لاہور کے مطابق ملک کے دیگر دریاؤں میں پانی کی صورتحال معمول کے مطابق ہے۔

بقیہ 47

ہسپتال منتقل کیا ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کردی گئی زخمیوں کو طبی امداد کے لیے جھل مگسی ہاسپٹل منتقل کردیا گیا، جبکہ واقعے کے حوالے سے مزید کارروائی اور تحقیقات جاری ہیں۔ واقعہ کی وجوہات خبر آنے تک معلوم نہیں ہوسکی نہ سرکاری سطح پر واقع کی تفصیل جاری کی گئی۔

بقیہ 48

کے خلاف کوئی نیا مقدمہ درج نہیں، شیر افضل مروت کے خلاف 2023 کے دو، 2024 کے 15 مقدمات درج ہیں، این سی سی آئی اے نے کہا کہ شیر افضل مروت کی گرفتاری درکار نہیں۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ میرے ایسوسی ایٹ پر دباؤ ڈال کر سلطانی گواہ بنانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو فوری طور پر اس شخص کو برا قرار دینے کے بجائے واقعے کے پس پردہ ممکنہ وجوہات پر غور کرنے کا کہا۔

بقیہ 49

پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کے منصوبے مکمل کر لئے گئے ہیں۔ منصوبوں کی نگرانی میں ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی نے اہم کردار ادا کیا، جس میں ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ اور منتخب نمائندے شامل تھے، بلوچستان میں مقامی آبادی کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو یکساں ترقی اور خوشحالی کا پروگرام ثابت ہورہا ہے۔ بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کا پروگرام صوبے کی خوشحالی اور پائیدار ترقی کی جانب اہم پیشرفت ہے۔

بقیہ 50

سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی مؤثر نگرانی کے نتیجے میں ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ سیف سٹی کی بروقت کارروائی کے ذریعے 9 مشکوک سرگرمیوں کی نشاندہی کر کے دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنایا گیا۔ اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد بھی فراہم کیے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی ٹی ڈی سے منسوب کردیا گیا ہے تاکہ شہریوں کو مؤثر اور بروقت رسپانس فراہم کیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی اور جرائم ومشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات سے استفادہ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کر کے معاونت کی درخواست کی گئی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، جبکہ سیف سٹی اتھارٹی کی حوصلہ افزا کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 51

گیا۔ اطلاعات کے مطابق واقعے کی خبر ملتے ہی سیکیورٹی فورسز اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، جہاں سے جاں بحق افراد کی لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ متعلقہ اداروں نے علاقے کو گھیرا میں لے کر مزید معلومات اکٹھی کرنا شروع کردی ہیں اور واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 52

نئی نسل تک پہنچانا قابل تحسین اقدام ہے جس سے نوجوان نسل اپنے ثقافتی ورثے سے مزید جڑ سکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان فنون لطیفہ، ثقافت اور تخلیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات کررہی ہے۔ صوبے کے باصلاحیت فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور ان کے فن کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیے جائیں گے گلوکار عارف بگٹی نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا فنکاروں کی حوصلہ افزائی اور صوبے کے ثقافتی ورثے کے تحفظ کے حوالے سے ان کے اقدامات پر شکریہ ادا کیا وزیراعلیٰ نے عارف بگٹی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی دھرتی کا ثقافتی ورثہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہے اور اسے محفوظ رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ 53

احسن اقبال کا علامہ محمد اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کی 150 ویں سالگرہ کی تقریبات کو قومی سطح پر شایان شان انداز میں منعقد کرنے اور دونوں عظیم رہنماؤں کے افکار ونظریات کو نئی نسل تک مؤثر انداز میں پہنچانے کے وژن کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے علمی وفکری گوشوں کا قیام پاکستان کے قومی ورثے، فکری روایات اور بانیان پاکستان کے پیغام کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ علاوہ ازیں انہوں نے نیشنل بک میوزیم، انڈوبیشین کارنر اور ادارے کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ نیشنل بک میوزیم میں محفوظ نادر و نایاب کتابی ذخیرے، قدیم قرآنی نسخوں اور تخلیقی فن پاروں کا مشاہدہ کرتے ہوئے وزیر مملکت نے انہیں پاکستان کے علمی وتہذیبی ورثے کا اہم حصہ قرار دیا۔ انہوں نے قرآن پاک کے خصوصی گوشے، صوفیا کارنر اور عظیم

NOTICE INVITING TENDER

The DIRECTOR GENERAL NORTH invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2026 on Percentage Rates.. Tender Fee—

S No	TSE-No	Name of Scheme	Estimated Cost	Bid Security
1	2627091189263	PROVISION AND INSTALLATION OF HOME SOLAR SYSTEM AT VILLAGE GIDAR, KOT GHULAM ALI AND OTHERS, DISTRICT KACHHI UNDER PSDP NO. 1795 Z2026.1085.	20,000,000	2%
2	2627091189183	HOME SOLAR SYSTEM FOR DISTRICT QUETTA UNDER PSDP NO. 1799 Z2026.1090.	20,000,000	2%
3	2627091189113	HOME SOLAR SYSTEM FOR TEHSIL SHARIGH AND TEHSIL HARNAI UNDER PSDP NO. 1802 Z2026.1095.	20,000,000	2%
4	2627091189053	HOME SOLAR SYSTEM FOR VARIOUS KILLI OF DISTRICT QUETTA UNDER PSDP NO. 1804 Z2026.1097.	20,000,000	2%
5	2627091189023	PROVISION OF HOME SOLAR PANELS KILLI ISHANI ENGR JAMAL KHETRAN BARKHAN UNDER PSDP NO. 1883 Z2026.3966.	20,000,000	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules — 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Taxpayer List. The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan. Balochistan Revenue Authority Registration is required. (BRA Registration must be "Active") The bidder must have completed 1 assignment of similar nature of work. Turnover of at least 14,000,000/- PKR amount in 3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm. Registration with Pakistan Engineering Council (PEC) C-6 and above (up to 25 million) in relevant category and specialized code is EE11(i) (Solar), EE11(ii) (Solar Energy), EE11(iii) (Solar Energy System). Firm must have completed 01 similar nature of work i.e. DC Solar Home System in last 3 years in any Government Sector. **Procedure of Procurement**: Single Stage Two Envelope Bidding Procedure. **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Guarantee, Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents**: The bidding documents can be obtained from the office of the undersigned and can also be downloaded from BPPRA website. **Issuance of Tender Documents:** From the date of publication of NIT to opening of bid as mentioned above during office hours on working days. **Last date of bid submission**: The tenders must be submitted latest by 25th Sep: 2026 upto 10:00AM **Tender opening:** All tenders will be opened on 25th Sep: 2026 at 11:00AM **Address:** 1-A, Night Star Complex Samungly Road Quetta.
Phone no: 081-2090817 Email: dmjaffar76@gmail.com

Chairman Procurement Committee
office of DG(North)
Energy Department

DPRQ/PRQ No.1283/09-09-2026

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

کوہستان مری میں مہنگائی عروج پر، غریب اور متوسط طبقہ بنیادی ضروریات سے محروم

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

سعودی عرب نے یمن میں ٹھکانوں پر 32 سے زائد فضائی حملے کئے، حوثیوں کا دعویٰ

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 2 پر)

او جی ڈی سی ایل نے سندھ میں گیس کی پیداوار شروع کردی

(بقیہ 42 اندرونی صفحہ 2 پر)

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں طلبہ کی اخلاقی و دینی تربیت کے لیے سرگرمی کا انعقاد

(بقیہ 41 اندرونی صفحہ 2 پر)

یونیورسٹی آف مکران میں 'رائز بلوچستان' پروگرام کے تحت آئی ٹی کورسز کی اورینٹیشن کا انعقاد

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 2 پر)

سپریم کورٹ، نصف صدی بعد خاتون کو وراثتی جائیداد کیس میں ریلیف دے دیا

مخالف فریق کی نظرثانی خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست بھی مسترد کردی

دیدیا۔ عدالت عظمیٰ نے 2022 کے فیصلے پر عملدرآمد کا حکم دیتے ہوئے مخالف فریق کی نظرثانی خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست بھی مسترد کردی۔ جسٹس منیب اختر، جسٹس ملک شہزاد ... عملدرآمد نہ ہونے پر سخت برہمی کا اظہار بھی کیا۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ عدالتی نظام کی بنیاد یقین، نظم وضبط اور عدالتی احکامات کی حرمت

(بقیہ 37 اندرونی صفحہ 2 پر)

پی ٹی اے کا غیر فعال سموں سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کرنے کا فیصلہ

(بقیہ 38 اندرونی صفحہ 2 پر)

علما کرام اور دینی مدارس ملک کی نظریاتی اساس اور اخلاقی تربیت کے مراکز ہیں، مولانا عبدالرحمن

(بقیہ 39 اندرونی صفحہ 2 پر)

وفاقی دارالحکومت میں شیشہ کیفے چلانے پر مکمل پابندی عائد

(بقیہ 35 اندرونی صفحہ 2 پر)

اثاثوں کی تفصیلات جمع نہ کرانے پر زرتاج گل، صاحبزادہ حامد رضا اور عبداللطیف نااہل قرار

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 2 پر)

جنوبی کوریا میں آبنائے ہرمز میں فوج بھیجنے کی مخالفت، امریکہ کے خلاف بڑا احتجاج

بھی بھیجی ہے۔ جنوبی کوریا کی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت اور عالمی سپلائی چین کے تحفظ میں ممکنہ کردار کے مختلف طریقوں کا جائزہ لے

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 2 پر)

ٹھٹھہ میں ٹریکٹر ٹرالی بجلی کی تاروں سے ٹکرا گئی، 2 خواتین سمیت 6 افراد جاں بحق

سے ٹکرا گئی، حادثے میں دو خواتین سمیت 6 افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ملاح برادری کے افراد دھان کی فصل کی کٹائی کے بعد ٹریکٹر ٹرالی میں سوار ہوکر واپس ... دو خواتین سمیت 6 افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے حادثے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کمشنر

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 2 پر)

چترال کے عوام نے بھی نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کردی

دی۔ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے چترال کے شہریوں کا کہنا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے چترال ایک وسیع ضلع ہے، دیر اور سوات کو ملا کر الگ صوبہ بنانا اچھا فیصلہ ہوگا۔ موجودہ سیٹ اپ میں وزیراعلیٰ اور صوبائی حکام تک عام شہریوں کی رسائی انتہائی دشوار ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامی یونٹس یا چھوٹے صوبے بننے سے عام شہری کی سرکاری حکام تک رسائی ممکن ہوگی، چھوٹا

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 2 پر)

تھرپارکر، لڑکی کی لاش برآمد، والدین کا پوسٹ مارٹم رپورٹ ماننے سے انکار

ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واقعہ خودکشی قرار دیا گیا، اہل خانہ کا شفاف تحقیقات کا مطالبہ

میں 2 ستمبر کو مذکورہ خاتون کی لاش کمرے سے ملی تھی۔ تھرپارکر کے علاقے اسلام کوٹ میں لڑکی کی ملنے والی لاش کی پوسٹ مارٹم رپورٹ والدین نے ماننے سے انکار کرتے ہوئے شفاف تحقیقات کا مطالبہ کردیا اس حوالے سے اہل خانہ نے کہا کہ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واقعہ خودکشی قرار دیا گیا ہے۔ دوسری جانب میڈیکولیگل افسر نے کہا ... ہوئے شفاف تحقیقات کا مطالبہ کردیا اس حوالے سے اہل خانہ نے کہا کہ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واقعہ خودکشی قرار دیا گیا ہے۔ دوسری جانب میڈیکولیگل افسر نے کہا کہ والدین نے لکھ کر دیا ہے کہ ہم تفصیلی پوسٹ مارٹم نہیں کرا رہے اس سلسلے میں اہل خانہ نے کہا کہ ہم ان پڑھ ہیں، ہم سے فارم پر دستخط کروائے گئے، میڈیکولیگل افسر نے صرف بیرونی معائنہ کر کے ابتدائی

(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 2 پر)

سندھ لوکل گورنمنٹ ترمیمی بل 2026 کا مسودہ تیار

یونین کونسل، یونین کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی اور میونسپل کمیٹی میں عوامی تنازعات کیلئے مصالحتی فورم قائم ہوگا، رپورٹ

کراچی (جی این ایم) سندھ لوکل گورنمنٹ ترمیمی بل 2026 کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مسودے کی کاپی کے مطابق مدت ختم ہونے کے بعد اگلے بلدیاتی انتخابات تک موجودہ میئر یا چیئرمین بطور ایڈمنسٹریٹر کام جاری رکھے گا، حکومت سندھ کونسل کی مدت ختم ہونے سے 120 روز پہلے نئے بلدیاتی انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن کو درخواست دے گی۔ بل 2026 کے مسودے کے مطابق ڈپٹی میئر یا وائس چیئرمین کونسل کا کنوینر ہوگا جسے اجلاسوں کی صدارت اور کاروبار چلانے کا اختیار بھی ہوگا، میئر یا چیئرمین کی جانب سے تفویض کردہ اضافی اختیارات بھی ڈپٹی میئر یا وائس چیئرمین استعمال

(بقیہ 36 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیراعظم نذیر تارڑ پاسپورٹ رولز سے متعلق کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے بیورو چیف اے پی پی نظر محمد کی ملاقات

کوئٹہ (اے پی پی) چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر مرزا اعزاز بیگ سے سرکاری خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) کے بیورو چیف نظر محمد نے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر میر عبدالسلام مینگل بھی موجود تھے ملاقات کے دوران بیورو چیف اے پی پی نظر محمد نے انجینئر مرزا اعزاز بیگ کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کا عہدہ سنبھالنے اور نئی ذمہ داریاں ادا کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انجینئر مرزا اعزاز بیگ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، تجربے اور بہترین انتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادارے کی بہتری، صارفین کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور بجلی کے شعبے میں مزید مؤثر اقدامات کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور اور بلوچستان میں بجلی سے متعلق مختلف معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

26 نومبر احتجاج کیس، وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی سمیت دیگر کے وارنٹ برقرار

عدالت نے ملزمان کی جانب سے دائر حاضری سے استثنیٰ کی درخواستیں بھی مسترد کردیں

اسلام آباد (جی این ایم) اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، عبدالغنی آفریدی، جنید اکبر اور

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 2 پر)

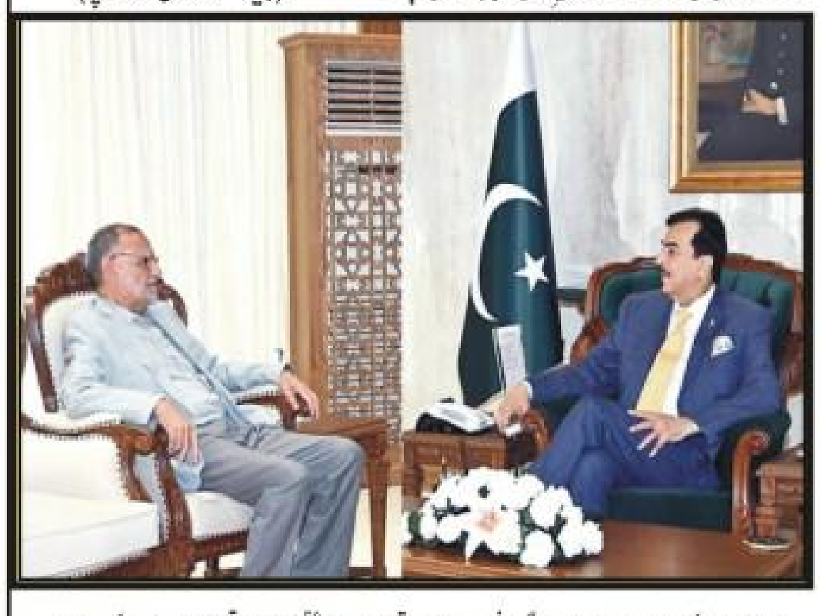

اسلام آباد: قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی سے سابق وفاقی وزیر اور سینیٹر اعظم خان سواتی ملاقات کر رہے ہیں

مسلم اتحاد کالونی میں پانی کی شدید قلت، تورجان برمہ کی بندش پر جمعیت کا اظہار تشویش

شدید گرمی میں واسا کی ناقص کارکردگی سے عوام بوند بوند کو ترس گئے، فوری پانی بحال نہ کیا گیا تو احتجاج کریں گے، رہنما جے یو آئی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کے امیر مفتی عالم گل، ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ قطبی، سرپرست مولانا فضل الحق حقانی، اللہ دوست ایڈووکیٹ، مولانا شیر محمد، مولانا عبدالولی جان، مولانا عبدالعزیز حمدی، حاجی وزیر محمد بڑیچ، مولانا نور محمد حقانی، مولانا محمد قدیم، مولانا عبدالجبار درانی، بہادر شاہ، حاجی امین الدین، عبدالمالک طور زئی، قاری فیض اللہ قیضانی، محب اللہ، محمد عمر بڑیچ، حافظ محمد ابراہیم، سالار سمیع اللہ اور شیخ حبیب اللہ نے واسا کی ناقص کارکردگی اور مسلم اتحاد کالونی میں پانی کی شدید قلت پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تورجان برمہ گزشتہ کئی

(بقیہ اندرونی صفحہ 2 پر)

قوم دہشت گردی کے خلاف متحد اور پرعزم ہے، طارق فضل

ملک کے امن، سلامتی اور خودمختاری کے خلاف ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی

خاران اور واشک میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے خاران اور واشک میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ بدھ کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے

(بقیہ 34 اندرونی صفحہ 2 پر)

لسبیلہ: لمز میں کیریئر کونسلنگ سیمینار 9 ستمبر کے بجائے 10 ستمبر کو ہوگا

اوتھل (اے این این) ضلع انتظامیہ لسبیلہ کے زیر اہتمام 9 ستمبر کو LUAWMS یونیورسٹی میں منعقد ہونے والا کیریئر کونسلنگ سیمینار ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق یہ سیشن اب کل 10 ستمبر کو منعقد ہوگا ضلع انتظامیہ لسبیلہ کے زیر اہتمام 9 ستمبر کو LUAWMS یونیورسٹی میں منعقد ہونے والا کیریئر کونسلنگ سیمینار ناگزیر

(بقیہ اندرونی صفحہ 2 پر)

نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کی 23 خالی آسامیوں پر امیدواروں کے انٹرویوز مکمل

لیڈی میڈیکل آفیسران اور فی میل اسٹاف نرسز کی بھرتی، میرٹ وشفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے

نصیرآباد (اے این این) نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ صحت کی افرادی قوت کو مزید مستحکم کرنے کیلیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے احکامات کی روشنی میں بھرتی کے عمل کے دوسرے مرحلے میں لیڈی میڈیکل آفیسران اور فی میل اسٹاف نرسز کی خالی آسامیوں پر امیدواروں کے انٹرویوز کیے گئے۔ ڈویژنل ہیلتھ کمیٹی کے چیئرمین و کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی نگرانی میں ہونے والے اس عمل کے دوران لیڈی میڈیکل آفیسران کی 19 جبکہ فی میل اسٹاف نرسز کی 4 خالی آسامیوں کے لیے امیدواروں کے تعلیمی اسناد، تجربہ اور دیگر ضروری دستاویزات کی جانچ پڑتال

(بقیہ اندرونی صفحہ 2 پر)

یوکرین میں طویل جنگ کے لیے نیٹو کو تیار رہنا چاہیے، پینٹاگون

واشنگٹن (یو این اے) امریکی محکمہ دفاع نے کہا ہے کہ نیٹو کو یوکرین میں طویل عرصے تک جاری رہنے والے تنازع کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ تاس کے مطابق امریکی انڈر سیکرٹری دفاع برائے پالیسی ایلبرج کولبی نے کہا کہ امریکی محکمہ دفاع یہ پیش گوئی نہیں کرسکتا کہ یوکرین میں جاری جنگ کب ختم ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نیٹو کو طویل جنگ کے لیے تیار

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 2 پر)

گوادر، مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر بس اور پک اپ کا تصادم، ڈرائیور اور کلینر جاں بحق

ماکولہ کے قریب پیش آنے والے حادثے کے بعد بس کا کنڈیکٹر گرفتار، ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب

گوادر (یو این اے) مکران کوسٹل ہائی وے پر ماکولہ کے مقام پر مسافر بس اور پک اپ گاڑی کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں پک اپ کا ڈرائیور اور کلینر جاں بحق ہوگئے۔ مکران کوسٹل ہائی وے پولیس کے ذرائع کے مطابق حادثہ ماکولہ کے مقام پر پیش آیا، جہاں مسافر بس اور پک اپ گاڑی آپس میں ٹکرا گئیں۔ حادثے کے نتیجے میں پک اپ گاڑی میں سوار ڈرائیور اور کلینر موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت تاحال ظاہر نہیں کی گئی، تاہم دونوں کا تعلق ضلع کیچ کے علاقے پیدراک سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مکران کوسٹل ہائی وے پولیس موقع پر پہنچ گئی اور کارروائی کرتے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلوچستان پولیس میں تقرر و تبادلہ، ڈی ایس پی لیگل پیرزادہ فضل اکبر سی ٹی ڈی کے حوالے

کوئٹہ (یو این اے) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ڈی ایس پی لیگل ژوب پیرزادہ فضل اکبر کی خدمات ڈی آئی جی پولیس سی ٹی ڈی بلوچستان کوئٹہ کے حوالے کردی گئی ہیں۔ محکمہ پولیس کی جانب سے یہ احکامات فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔ سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق ڈی ایس پی لیگل ژوب پیرزادہ فضل اکبر کی خدمات ڈی

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 2 پر)

گوادر: امی کلانچ میں موبائل ویٹرنری ایڈ کیمپ، سینکڑوں جانوروں کا مفت علاج اور ویکسینیشن

مالداروں کو دہلیز پر ویٹرنری سہولیات کی فراہمی، مفت ادویات اور حفاظتی ویکسینیشن کی گئی

گوادر (اے این این) ضلعی آفیسر محکمہ امور حیوانات گوادر ڈاکٹر صابر علی کی زیر نگرانی امی کلانچ میں موبائل ویٹرنری ایڈ کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا، جہاں مالداروں کو ان کی دہلیز پر جانوروں کے علاج، ویکسینیشن اور ادویات سمیت ضروری سہولیات فراہم کی گئیں۔ کیمپ کے دوران سینکڑوں جانوروں کا مفت طبی معائنہ اور علاج کیا گیا، جبکہ وبائی امراض سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ویکسینیشن بھی کی گئی۔ مالداروں میں مفت ادویات تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ جانوروں کی بہتر دیکھ بھال، خوراک اور بیماریوں سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی بھی فراہم کی گئی۔ ضلعی آفیسر محکمہ امور حیوانات گوادر نے کہا کہ محکمہ کی جانب سے

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 2 پر)

حکمران عوام کو ایسے لوٹ رہے ہیں جیسے منگولوں نے بغداد کو لوٹا تھا، فواد چوہدری

اسلام آباد (جی این ایم) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ حکمران عوام کو ایسے لوٹ رہے ہیں جیسے منگولوں نے بغداد کو لوٹا تھا۔ فواد چوہدری نے امریکہ اور ایران کے تنازعہ کے باعث ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 2 پر)

آبنائے ہرمز میں ایرانی نگرانی نظام مکمل فعال قرار

بحری جہازوں کیخلاف کسی بھی جارحیت کا سخت جواب دیا جائے گا، ایرانی عسکری قیادت

تہران، بگوٹا (جی این ایم) ایرانی عسکری قیادت نے خبردار کیا ہے کہ ایرانی بحری جہازوں کے خلاف کسی بھی جارحانہ کارروائی کا سخت جواب دیا جائے گا، جبکہ آبنائے ہرمز میں ایرانی نگرانی کے نظام کو مکمل طور پر فعال قرار دیا گیا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی مسلح افواج کے چیف آف جنرل سٹاف علی عبداللٰہی نے واضح کیا کہ ایرانی

(بقیہ اندرونی صفحہ 2 پر)

انقرہ، وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کی پہلی مسلم ڈائسپورا کانفرنس میں شرکت

انقرہ (اے این این) وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے انقرہ میں منعقدہ پہلی مسلم ڈائسپورا کانفرنس میں شرکت کی، جہاں انہوں نے مسلم ڈائسپورا کے درمیان تعاون، روابط اور باہمی اشتراک کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے

(بقیہ اندرونی صفحہ 2 پر)

ایرانی وزیر خارجہ کی امریکا کی جانب سے نئی پابندیوں پر سخت تنقید

جنگ میں ناکامی کے بعد واشنگٹن کا نیا حل مزید پابندیاں عائد کرنا ہے، عباس عراقچی

تہران (اے این این) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا کی جانب سے نئی پابندیوں پر سخت تنقید کی ہے۔ سوشل میڈیا پر بیان میں عراقچی نے کہا کہ 47 سال کی پابندیوں کے بعد امریکا نے اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ کی، جس کے اثرات امریکا کے لئے خصوصاً عالمی سطح پر اس کی ساکھ کے حوالے سے تباہ کن رہے۔ عراقچی کے مطابق پابندیوں اور جنگ کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد واشنگٹن کا نیا حل مزید پابندیاں عائد کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا کی جانب

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 2 پر)

کراچی، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن ادارہ نورحق کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

منظور شہید پولیس کی کارروائی، تھانہ شالکوٹ کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار

دوران تفتیش ملزم کا سنگین واردات میں ملوث ہونے کا انکشاف، عوام کی جانب سے پولیس کارکردگی کو سراہا گیا

کوئٹہ (یو این اے) پولیس اسٹیشن منظور شہید کوئٹہ کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے تھانہ شالکوٹ کے سنگین مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق، پولیس اسٹیشن منظور شہید کے ایس ایچ او SI اجہانزیب مینگل کی سربراہی میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران تھانہ ہذا کے مقدمہ نمبر 166/2025 جرم 394 ت پ میں گرفتار بر ریمانڈ ملزم گل حسن ولد گلستان قوم ریسانی، ساکن کلی ریسانی ہزار گنجی کوئٹہ سے تفتیش کی گئی۔ دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ مذکورہ ملزم تھانہ شالکوٹ کے مقدمہ نمبر 149/2026 جرم 397 ت پ میں بھی براہ راست ملوث ہے۔ اس سنسنی خیز انکشاف کے بعد پولیس نے فوری طور پر ملزم کو تھانہ شالکوٹ کے بالا مقدمے میں حسب ضابطہ گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ عوام نے پولیس اسٹیشن منظور شہید کے ایس ایچ او اور پولیس ٹیم کی اس کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ شہر میں جرائم کے خاتمے

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسلام آباد: وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ شنگھائی پومن ٹیکنالوجی ڈویلپمنٹ کمپنی کے جنرل منیجر لوچنگ سے شیلڈ وصول کر رہی ہیں

کوئٹہ، شہید امیر محمد دشتی پولیس کی کارروائیاں، 5 لاکھ روپے اور مسروقہ سامان برآمد

پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن، اسلحہ، موٹر سائیکل اور موبائل فون برآمد

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شہید امیر محمد دشتی پولیس نے گزشتہ تین روز کے دوران جرائم پیشہ عناصر کے خلاف متعدد کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے خواتین سے چوری کیے گئے 5 لاکھ روپے، مسروقہ موٹر سائیکل، موبائل فون اور اسلحہ برآمد کر کے سنیچنگ اور دیگر مقدمات میں مطلوب متعدد ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ایس ایچ او شہید امیر محمد دشتی امان اللہ کی زیر قیادت پولیس کارروائیوں کے دوران چوری کے مقدمے میں ملزم (ز) کو گرفتار کر کے خواتین سے چوری کی گئی رقم 5 لاکھ روپے برآمد کی گئی۔ پولیس نے اسلحہ رکھنے کے الزام میں ملزم عزیز احمد کو بھی گرفتار کیا جس کے قبضے سے پستول بمعہ 17 راؤنڈز

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 2 پر)

ہماری تحریک کا کوئی ذاتی یا سیاسی ایجنڈا نہیں، تمام سیاسی جماعتیں ساتھ دیں، حافظ نعیم

اسٹیٹ بینک کی خودمختاری کا قانون فوری تبدیل کیا جائے، بینکوں وحکومتی گٹھ جوڑ نے عوام کو مشکلات میں ڈال رکھا ہے

مذاکرات کے نتائج دیکھ کر اسلام آباد مارچ کا اعلان کریں گے، دیگر اپوزیشن جماعتوں سے بھی مشاورت کریں گے، امیر جماعت اسلامی

کراچی (جی این ایم) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک کو خودمختاری دینے کا قانون فوری طور پر تبدیل کیا جائے، پٹرولیم لیوی کا عالمی مارکیٹ کی قیمتوں سے تعلق نہیں بلکہ یہ حکومتی نااہلی اور غلط معاشی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، لیوی ختم کرنے کیلئے جماعت اسلامی کی تکنیکی کمیٹی نے اپنی سفارشات حکومت کو پیش کردی ہیں، جس میں شرح سود میں کمی کی تجویز

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 2 پر)

ترسیلات زر میں مسلسل اضافے سے پاکستان کے بیرونی کھاتوں کو سہارا مل رہا ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ ترسیلات زر میں مسلسل اضافے سے پاکستان کے بیرونی کھاتوں کو سہارا مل رہا ہے اور ملکی زرمبادلہ ذخائر پر بھی مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ بدھ کو یہاں جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو رواں مالی سال 27-2026 کے ابتدائی دو ماہ کے دوران بیرون ممالک مقیم پاکستانیوں کی

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 2 پر)

خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات پر گہری تشویش

کچلاک، مستونگ، تربت اور نوشکی کے دلخراش واقعات معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہیں، ایواو بلوچی الائنس اور عورت فاؤنڈیشن

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اتحاد (EVAW/G Alliance) اور عورت فاؤنڈیشن نے بلوچستان میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران خواتین اور کمسن بچیوں کے خلاف تشدد، مبینہ قتل، تیزاب گردی، جنسی زیادتی اور دیگر سنگین نوعیت کے واقعات پر گہری تشویش اور شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ان واقعات کا فوری اور سخت نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جائے اور ملوث ملزمان کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔ اتحادی الائنس اور تنظیم نے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 2 پر)

پی ٹی آئی کی 27 ستمبر کو اسلام آباد احتجاج کی کال، ارکان اسمبلی کو فنڈز جمع کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (اے این این) پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے 27 ستمبر کو اسلام آباد میں احتجاج کی کال کے پیش نظر پارٹی کی سیاسی کمیٹی نے پنجاب کے عہدیداروں اور ارکان اسمبلی کو تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی نے ارکان اسمبلی کو احتجاج کے لیے پانچ، پانچ لاکھ روپے فنڈز جمع کرنے اور کارکنوں کو متحرک کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا دورہ پنجاب بھی احتجاج کی تیاریوں کے باعث ملتوی کر دیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق سینٹرل پنجاب کے 10 اضلاع سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی اور کارکن لاہور میں جمع ہوں گے، جبکہ صورتحال کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا کہ کارکن لاہور میں احتجاج کریں گے یا انہیں اسلام آباد بلایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پنجاب کے دیگر اضلاع کے ارکان اسمبلی اور کارکن خیبر پختونخوا پہنچیں گے، جبکہ جنوبی پنجاب کے تمام ارکان اسمبلی کارکنوں کے ہمراہ احتجاج سے ایک روز قبل پشاور پہنچیں گے۔ دوسری جانب سینٹرل پنجاب

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 2 پر)

سبی میں محکمہ ایکسائز کی کامیاب کارروائی، گاڑی سے 18 کلو اعلیٰ قسم کی چرس برآمد کر کے ایک ملزم گرفتار

منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، ای ٹی او عطا محمد تجک

سبی (یو این اے) سیکرٹری ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان سید ظفر علی بخاری اور ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس نارتھ زون محمد ایوب ہزارہ ڈائریکٹر جنرل ساتھ زون محمد زمان کی خصوصی ہدایات پر منشیات کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس سبی کی ٹیم نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے گاڑی سے اعلیٰ قسم کی چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس آفیسر سبی عطا محمد تجک کی سربراہی میں اسسٹنٹ ای ٹی او چوہدری وسیم احمد، انسپکٹر میر عبدالسلام رئیسانی اور اینٹی نارکوٹکس انچارج انسپکٹر

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 2 پر)

گڈانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کی ہدایت پر گجا نیٹ ٹرالرز کے خلاف کریک ڈاؤن شروع

حدود سے تجاوز کرنے والے ٹرالرز کے خلاف فوری کارروائی کا حکم، مقامی ماہیگیروں کی جانب سے اقدام کا خیرمقدم

گڈانی (یو این اے) نئے تعینات ہونے والے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز عبدالہادی کی خصوصی ہدایت پر فشریز پٹرولنگ ٹیم کی گجا نیٹ ٹرالرز کے خلاف ان ایکشن اپنے حدود سے تجاوز کرنے والی ٹرالرز کی فوری گرفتاری کا حکم تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر سمندر میں گجا نیٹ ٹرالرز کی اپنے حدود سے تجاوز اور سمندری حیات کی نسل کشی حوالے سے چلنے والی خبروں پر ایکشن لیتے ہوئے نوٹس لیتے ہوئے اپنی پٹرولنگ ٹیم کو

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 2 پر)

اسرائیل کے برطانوی قونصل خانہ بند کرنے کے منفی اثرات مرتب ہونگے: ایڈملی بینڈ

لندن (اے این این) برطانوی وزیر خارجہ ایڈملی بینڈ کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے برطانوی قونصل خانہ بند کرنے کے منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ برطانوی وزیر خارجہ ایڈملی بینڈ نے برطانوی نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے اسرائیل کی جانب سے مشرقی مقبوضہ بیت المقدس میں برطانوی قونصل خانے کو 30 روز میں بند کرنے کے حکم پر ردعمل کا اظہار کیا

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 2 پر)

دالبندین میں مہنگائی بے قابو، آٹا اور روٹی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر عوام سراپا احتجاج

انتظامیہ نام کی کوئی چیز موجود نہیں، دالبندین کے اسسٹنٹ کمشنر مہنگائی اور گرانفروشی پر قابو پانے میں ناکام، عوامی حلقے

دالبندین (یو این اے) دالبندین میں مہنگائی بے قابو، عوام کا کوئی پرسان حال نہیں دالبندین میں مہنگائی بے قابو ہوگئی ہے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتیں غریب عوام کی دسترس سے باہر ہوتی جارہی ہیں۔ نان بائیوں نے بھی فی روٹی کی قیمت بڑھا کر 40 روپے کردی ہے، جبکہ 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار روپے سے تجاوز کرگئی ہے۔ اسی طرح 20 کلو آٹے کا تھیلا بھی 3 ہزار روپے سے زائد میں فروخت کیا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دالبندین میں آٹا فروخت کرنے والے بیشتر تاجر کروڑ پتی بن چکے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا آٹے کی فروخت میں اتنی زیادہ کمائی ہے یا روزانہ

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 2 پر)

بلیدہ کے طلبہ وطالبات کے لیے یونیورسٹی آف تربت شٹل سروس کا باقاعدہ آغاز

صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی کی فراہم کردہ بس بلیدہ، تربت یونیورسٹی روٹ پر چل پڑی

تربت / بلیدہ (اے این این) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی کی جانب سے یونیورسٹی آف تربت میں زیر تعلیم بلیدہ کے طلبہ وطالبات کے لیے فراہم کردہ بس نے باقاعدہ طور پر اپنی شٹل سروس کا آغاز کر دیا ہے۔ بس روزانہ صبح وشام بلیدہ سے تربت یونیورسٹی اور واپسی کے روٹ پر طلبہ و طالبات کو سفری سہولت فراہم کرے گی۔ شٹل سروس کے آغاز سے بلیدہ اور گردونواح کے طلبہ و طالبات کے لیے یونیورسٹی آف تربت تک رسائی مزید آسان ہوگئی ہے، جس سے انہیں روزانہ آمدورفت کے مسائل اور اضافی سفری اخراجات سے بھی بڑی حد تک نجات ملے گی۔ اس اقدام سے علاقے کے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 2 پر)

اختیارات صوبوں سے اضلاع اور بلدیاتی حکومتوں تک منتقل ہونے چاہئیں، احسن اقبال

پاکستان کو ایسا ترقیاتی نظام تشکیل دینے کی ضرورت ہے جس میں وفاق اور صوبوں کے درمیان موثر رابطہ اور مقامی اداروں کو بااختیار بنایا جائے

موثر عوامی خدمات اور پائیدار ترقی کیلئے اختیارات اور وسائل مقامی حکومتوں کو منتقل کرنا ہوں گے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ گزشتہ 15 برس کے دوران اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کے ثمرات عوام تک نہیں پہنچ سکے، اس لیے موثر عوامی خدمات اور پائیدار ترقی کے لیے اختیارات اور وسائل مقامی حکومتوں کو منتقل کرنا ہوں گے۔ وہ بدھ کو انٹیگریٹڈ لینڈ اینڈ واٹر یوز پلاننگ کے حوالے سے قومی افتتاحی ورکشاپ اور ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے آغاز سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اختیارات کی منتقلی مسئلہ نہیں بلکہ اس پر عملدرآمد کا دائرہ صوبائی سطح پر

(بقیہ 40 اندرونی صفحہ 2 پر)

پائیدار قومی ترقی کیلئے خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے، یوسف رضا گیلانی

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی معاونت براہ راست خواتین کے ہاتھوں میں پہنچانے سے گھروں کے اندر معاشی فیصلہ سازوں کے طور پر ان کے کردار کو تقویت ملی

خواتین کو بااختیار بنانا کوئی محدود سماجی فکرمندی نہیں بلکہ یہ قومی ترقی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے، قائم مقام صدر

اسلام آباد (اے این این) قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ ہمیں ان خواتین کی طاقتور مثالیں فراہم کرتی ہے جنہوں نے رکاوٹیں توڑیں اور ملک کے قومی سفر کو تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کیا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے محترمہ فاطمہ جناح، بیگم رعنا لیاقت علی خان، بیگم شائستہ اکرام اللہ اور سابق وزیراعظم شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کا ذکر کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ہماری قومی ترقی میں ہمیشہ کلیدی حیثیت رکھتی رہی ہیں۔ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کو اس سفر میں ایک

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 2 پر)